[illegible] بذریعہ ... [illegible]

خریداران پیسہ اخبار کیلئے ضروری قاعدہ: پیسہ اخبار کو ہر ایک خریدار پابند ہے کہ اگر وہ حسب ذیل قاعدہ منظور ہے تو پیسہ اخبار کی خریداری میں ہمیشہ اور سالگرہ خریداری ... [illegible] ... کو صریح اجازت دیتا ہے کہ حسب معمول سابقہ حسب انتہا کی ... بغرض وصولی پیشگی قیمت پیسہ اخبار کے پاس کسی خریدار بارشتہ کی اس ... میں نام ان نام خریداری روانہ کیا جاتا ہے گویا کہ خانہ کو ایسے خریداری کی جلد ... یا بھیجنگی تو فائدہ اجازت حاصل ہی ہے لیکن خریدار صاحبان اپنی طرف سے خود ہی پیشگی قیمت نہیں بھیجا کرتے ہیں وہ اس قاعدہ سے مستثنے ہونگے (منیجر پیسہ اخبار لاہور)

پیسہ اخبار

منیجر کا ضروری نوٹس

ناظرین پیسہ اخبار کی تعداد بفضل خدا اس قدر بڑھ رہی ہے کہ ہر ایک صاحب کے نام رجسٹر خریداران میں تلاش کرنے کے لئے بڑی دقت اور محنت صرف کرنی پڑتی ہے۔ اسلئے ہر ایک صاحب اپنی ہر قسم کی خط و کتابت میں اپنا رجسٹر نمبر کہ جو انکے اخبار کی چٹ پر ہمیشہ چھپا ہوا ہوتا ہے ضرور درج فرمایا کریں۔ اگر خط پر فرستندہ کا نام نہ ہو تو کچھ حرج نہیں مگر رجسٹر نمبر ضرور ہو۔

(منیجر پیسہ اخبار لاہور)

نمبر ۳۴	یوم شنبہ یکم ستمبر ۱۹۰۶ء مطابق ۱۱ رجب ۱۳۲۴ ہجری موافق ۱۷ بھادوں سمت ۱۹۶۳ بکرمی	جلد ۲

واقفیت عامہ کیلئے شمار اور اعداد

فصل نیشکر: امسال رقبہ زیر کاشت نیشکر (۲۲۷۶۰۰۰) ایکڑ بمقابلہ (۲۰۷۲۸۰۰) ایکڑ سال گذشتہ کے ہے گویا بیشی (۲۰۳۲۰۰) ایکڑ یا ۱۰ فیصدی ہے۔ سوائے مشرقی بنگال و آسام کے جہاں (۷۰۰۰) ایکڑ یا ۴ر۳ فیصدی کی کمی ہے باقی جملہ صوبجات میں بیشی ہے کل ہندوستان میں (سوائے صوبجات متحدہ کے جہاں کی رپورٹ موصول نہیں ہوئی) رقبہ زیر کاشت نیشکر (۱۵۸۹۲۰۰) ایکڑ بمقابلہ (۱۴۹۴۹۰۰) سال گذشتہ کے ہے۔ اس کمی میں بیشی شامل نہیں ہے جہاں (۱۹۳۰۰) ایکڑ کی بیشی ہے۔

فجی میں ہندوستانی: جزیرہ فجی میں اول اول ہندوستانی قلی ۱۸۷۹ء میں گئے تھے۔ اب وہاں ہندوستانیوں کی تعداد بڑھتی جاتی ہے چنانچہ ۱۹۰۱ء میں (۱۷۱۰۵) کے مقابلہ میں ۱۹۰۴ء میں (۲۲۷۰۰) تھے اور ۱۹۰۵ء میں بیس ہزار (۲۵۰۰۰) تھی۔ نتال کی بہ نسبت یہاں ہندوستانیوں سے سلوک بھی اچھا ہوتا ہے ۱۹۰۴ء میں جو دس ہزار ہندوستانیوں نے میعاد معاہدہ ختم ہونے کے بعد کاشتکاری شروع کر دی تھی مزروعہ اراضی کا رقبہ حسب ذیل تھا۔ نیشکر (۵۷۷۴) ایکڑ۔ کیلا (۱۷) مکا (۲۰۰۰) چاول ۳۰۰۳ تمباکو ۱۰ سینار (۱۰۳) دیگر غلہ (۲۹۴۳) علاوہ ان کے ان لوگوں کے پاس ۲۹۱ گھوڑے ۲۲۹۴ مویشی (۲۷۷۷) بکریاں اور ۱۰۲۱۵ مرغیاں تھیں۔ بعض دور افتادہ مواضع کی تعداد معلوم نہیں ہو سکی۔ ایک سال میں (۵۳۱۳۵) ٹن نیشکر قیمتی (۲۴۹۹۰۷) پونڈ کارخانہ شکر سازی کے ہاتھ فروخت کیا گیا۔ بچوں کی تعلیم کا انتظام بہت عمدہ ہے فجی کے اصلی باشندوں کی آبادی بہت جلد گھٹتی جاتی ہے۔

سرکاری مدارس: ۱۹۰۴ء میں ہندوستان میں ۲۲۲ سرکاری مدارس تھے جن میں ۲۳۶۴۴ طلبا تعلیم پاتے تھے۔ امدادی و غیر امدادی مدارس ۳۶۲۹ تھے۔ انمیں طلبا کی تعداد ۳۱۲۰۷۴۷ تھی جس میں سے ۶ فیصدی طلبا سرکار کے زیر اہتمام تھے۔ تعلیمی مصارف کے متعلق ۱۹۰۴ء کی تعلیمی نوٹس بتلاتی ہے کہ زنانہ تعلیم بیان کیا ہے ... [illegible] ... لاکھ ... ہزار ... تعلیم ... [illegible]

مذاق

سیاح (ایک گنوار سے) "کیا تم مجھے بتا سکتے ہو کہ وہ لڑائی کس میدان میں ہوئی تھی؟"

گنوار "بتا تو سکتا ہوں مگر معلوم نہیں کیونکہ یہ واقعہ میری پیدائش سے بہت پہلے کا ہے"

حجام (جو جوانوں کی حجامت بنا رہا ہے اور نظر کسی دوسری طرف ہے جسکی وجہ سے صابن کا پانی کبھی کبھی جوانوں کے منہ میں بھی چلا جاتا ہے) "جو لوگ خود اپنے ہاتھ سے حجامت بنا لیتے ہیں وہ کسی غریب حجام کو روزی سے محروم رکھتے ہیں"

جوان: "اور اپنے آپ کو صابن کھانے سے"

جوان: "میں یہ چاہتا ہوں کہ میری حجامت ایسی بنے کہ مجھے کوئی پہچان نہ سکے اور میری صورت بالکل بدل جائے"

حجام: "یہ کیا بڑی بات ہے آپ میرے استرے سے اصلاح بنوائیے۔ وہ بال کے ساتھ آپکے چہرہ کی کھال بھی بدل دیگا"

متلاشی مکان: "آپ تو کہتے ہیں کہ اس محلہ کی آب و ہوا بہت اچھی ہے۔ لیکن دیکھیے یہ برابر کے مکان میں ایک آدمی کیسا بیمار ہے کہ زیست کی بھی امید نہیں۔"

مالک مکان: جناب وہ تو ڈاکٹر ہے اور مریض نہ ملنے کی وجہ سے بھوکوں مر رہا ہے۔

موکل "میرا خیال تھا کہ آپ قانونی سوال کی فیس مجھ سے نہیں لینگے"

وکیل "اسمیں شک کیا ہے مینے تو جواب کی فیس مانگا ہے"

وکیل (گواہ عورت سے) "تمہارا شوہر کیا کرتا ہے؟"

عورت: "آجکل وہ کاٹتا ہے"

وکیل "کیا کاٹتا ہے؟"

عورت "قید کے دن"

عجیب عجیب باتیں

پیدائش کے دن کا درخت: جاپانیوں کے ہاں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بچہ کے پیدا ہونے کے وقت درخت لگا دیتے ہیں جو اسکی شادی کے دن تک بالکل اچھوتا رہتا ہے۔ رسم شادی کے وقت اس درخت کو کاٹا جاتا ہے اور کاریگر اس کی لکڑی کا اسباب خانہ داری بنا دیتا ہے جسکو دولہا دلہن گھر کی تمام چیزوں سے زیادہ عزیز رکھتے ہیں۔

مقدس آگ: ہندوستان کے آتشکدوں میں قدیم ترین آگ اس آتشکدہ کی ہے جو آج سے ۱۲ صدی پیشتر پارسیوں کے فارس سے ہندوستان آنے کی یادگار میں جلا تھا۔ ۲۴ گھنٹوں میں پانچ بار اس آگ میں ایندھن صندل کا دو دفعہ خوشبودار چیزیں ڈالی جاتی ہیں۔

موسمی اطلاع: امریکہ میں پبلک کو موسم کی اطلاع دینے کا یہ عجیب طریقہ رائج ہے کہ محکمہ حوادث موسم موسمی اطلاع ڈاکخانہ میں بھیجدیتا ہے اور یہاں خطوں پر مہر کے ساتھ آئندہ ۲۴ گھنٹے کی موسمی حالت کی علامت بھی چھاپ دیتے ہیں۔

ہاتھی کا دانت نکالنا: دندان سازی کا سب سے بڑا عمل حال میں بمقام میکسیکو ایک ہاتھی پر کیا گیا تھا۔ دانت ۱۲ انچ لمبا اور جڑ پر قطر میں ۱۴ انچ تھا۔ ہاتھی کو خوب مضبوط باندھکر دانت کو بے حس کرنے کے لئے کوکین لگائی پھر دانت میں سوراخ کرکے اس کے اندر ایک سلاخ ڈالی اور اس سلاخ میں رسی باندھکر چار گھوڑے جوڑ کر دانت کو کھینچا گیا۔

طویل مدت: اسپین میں ایک مقدمہ ۳۸۹ سال یعنی ۱۵۱۶ء سے چلا جاتا ہے اور ہنوز طے نہیں ہوا۔ یہ مقدمہ مارکوئس ڈی والنٹائن کونٹ مارس ڈی کیمبرلے کے مابین پنشن کے متعلق چھڑا تھا جو اب انکی اولاد میں برابر جاری ہے۔ عدالت اور وکلا فریقین اس امر کا خاص طور پر لحاظ رکھتے ہیں کہ خرچہ زیادہ نہ بڑھ جائے پھر بھی اسکی تعداد لاکھوں تک پہنچ گئی ہے۔

[illegible]

ہر مرض کا علاج

کم و بیش عرصہ دس سال سے پیسہ اخبار میں حفظ صحت کا کالم جاری ہے اور اس کے سب نسخے بصورت کتاب حفظ صحت تین حصوں میں چھاپے گئے ہیں۔ آپ اپنے ہر مرض کا مجرب نسخہ بلکہ کئی کئی نسخے معلوم کر سکتے ہیں قیمت فی حصہ ایک روپیہ۔ مینیجر صاحب پیسہ اخبار سے منگوا لیجئے

حفظ صحت

استفسار

۱۲۴۔ پھلی:۔ بندہ کی بائیں آنکھ میں پھلی ہے۔ میری عمر چار سال کی تھی اس وقت چیچک سے ہو گئی تھی۔ اب میری عمر ۱۹ سال کی ہے لیکن اس آنکھ سے کچھ دکھائی بھی دیتا ہے۔ (محمد ادریس از میرٹھ)

۱۲۵۔ بدہضمی:۔ میرے بچہ کو جسکی عمر صرف ۱۸ ماہ ہے بدہضمی کا مرض ہو گیا ہے کچھ کھلایا جائے تو قے ہو جاتا ہے۔ اجابت بہت کم ہوتی ہے۔ (محمد گلاب)

۱۲۶۔ درد:۔ میری والدہ کو جنکی عمر ۶۰ سال کی ہے۔ درد پشت۔ درد شکم۔ درد سر۔ اور اعضا شکنی کی شکایت رہتی ہے۔ (ایضاً)

۱۲۷۔ کنٹھ مالا:۔ میرا لڑکا عرصہ تین سال سے موذی مرض کنٹھ مالا میں مبتلا ہے جسکی وجہ سے پیشتر بخار آ جاتا تھا۔ مگر اب بخار کم ہے۔ (خریدار ۳۵۷۷۶)

۱۲۸۔ ریزش:۔ پچھلے دو ماہ تک بخار آیا تھا آرام ہو جانے پر بھی ریزش آتی رہی۔ جو اب زیادہ ہو گئی ہے۔ اور دل دھڑکنے لگا ہے۔ بلغم کچا منہ کی راہ سے آتا ہے۔ (۲۹۹۲۲)

۱۳۰۔ ریگ:۔ مجھکو عرصہ سے پیشاب کے ہمراہ ریگ آتی تھی اس کے بعد بڑے بڑے ریزے پیدا ہو گئے اور گردوں کے قریب درد پیدا ہو کر چند ریزے خارج ہو گئے۔ اب ایک یا دو ریزے ایسے بڑے باقی رہ گئے ہیں کہ وہ خارج نہیں ہوتے۔ مثانہ کے اندر جب جسم کو حرکت ہوتی ہے تو معلوم ہوتا ہے کہ کوئی چیز ہے جسکی وجہ سے بحالت کرنے پیشاب آخر میں چند قطرے خون آلودہ جلن کے ساتھ آتے ہیں۔ (۲۹۳۷۴)

علاج

۱۰۸۔ کانچ:۔ پوست بیخ مکو ۷ ماشہ۔ مازو سبز ۴ عدد۔ سرمہ سیاہ ۲۵ ماشہ۔ پھلی ببول ۷ دانہ۔ سم گوسفند سوختہ آزلہ علیحدہ علیحدہ باریک پیسیں بعد فراغت پاخانہ جوشاندہ گلنار سے آبدست کر کے مقعد میں داخل کریں۔ اور روغن السی لگا کر مذکورہ بالا سفوف چھڑک کر لنگوٹ باندھ دیا کریں۔ (حکیم پرسرام)

۱۰۹۔ تشخیص مرض:۔ دیکھو (۱۰۳ پ) میرے خیال میں نقص کے برعکس حمی غشیہ ہے۔ جسکا علاج باقاعدہ کسی لائق حکیم سے کروانا چاہئے۔ (ایضاً)

گمنام و نشان عزیز

۸۰۔ فضل الرحمن ولد شیخ کفایت اللہ برادر حافظ غلام ربانی سوداگر جنت ساکن دہلی بہیت محلہ نیا بازار جسکو عرصہ ایک سال سے زیادہ ہو چکا۔ مکان سے چلے گئے ہیں آج تک کچھ پتہ نہیں کہ کہاں ہیں حلیہ ذیل ہے۔ عمر تخمیناً ۳۰ سال رنگ گندمی۔ میانہ قد۔ کشادہ پیشانی۔ آنکھ کی پتلی بھوری سبزہ آغاز خوش الحان پڑھے لکھے ہیں۔ مرسلہ غلام ربانی برادر فضل الرحمن۔

۸۱۔ میرا برادر زادہ عبدالحمید ولد فیروز الدین ساکن امرتسر عمر قریباً ۱۹ سال رنگ گورا۔ بدن گول۔ قد میانہ۔ سر پر پیشانی کی طرف ایک زخم ضرب کا نشان ہے۔ اردو اور کچھ انگریزی بھی جانتا ہے۔ ۱۴ فروری ۱۹۱۶ء کو ہانگ کانگ سے جہاز پر روانہ ہوا تھا۔ اور کلکتہ کی راہ امرتسر کو آتا تھا مگر افسوس تاحال یہاں نہیں پہنچا۔ (نبی بخش)

عام

سوال

۱۲۶۔ منصور الزمان:۔ کتاب وقائع منصور الزمان جسمیں حکیم اجمل خاں کا بیان ہے۔ کس مطبع میں طبع ہوئی تھی مصنف کا کیا نام ہے کہاں سے فی الحال ملسکیگی (علاء الدین)

۱۲۷۔ داغ دور کرنا:۔ تارکول روغن کا داغ کپڑے سے کیونکر دور ہو سکتا ہے۔ (حکیم نیاز احمد صدیقی)

۱۲۸۔ صنم خانہ عشق:۔ صنم خانہ عشق مؤلفہ جناب امیر مینائی مرحوم۔ کہاں سے ملیگا۔ نیز مرحوم کی اولاد سے کوئی صاحب ہیں یا نہیں۔ (ر۔ف ۲۲۹۰)

۱۲۹۔ چمڑا رنگنے کی کتاب:۔ کتاب چمڑا رنگنے کی جسمیں چمڑا رنگنے کی ترکیب۔ رنگوں کے نام۔ ایک رنگ کو دوسرے رنگ میں ملانے سے دیگر رنگ تیار کرنے کے طریقہ کہاں سے رنگ دستیاب ہو سکتے ہیں۔ انگریزی اردو کس زبان میں کہاں سے اور کس قیمت پر یہ کتاب دستیاب ہو سکتی ہے؟

۱۳۰۔ تاریخ عرب:۔ اردو میں کوئی اچھی سی تاریخ عرب درکار ہے جس میں آنحضرت اور اصحاب کبار کے زمانہ کے تمام حالات درج ہوں کس مطبع سے اور کس قیمت پر ملسکتی ہے۔ (مستفسر)

جواب

۷۔ دیمک:۔ جس جگہ پر دیمک ہو وہاں پر مٹی کا تیل خوب چھڑک دینا چاہئے۔ البتہ کتابوں وغیرہ میں مٹی کے تیل کے دھبے پڑ جاویں گے تو دھوپ دینے سے وہ دھبے جاتے رہیں گے۔ (رفیع الدین احمد)

۶۸۔ ترک افیون:۔ اکسٹرکٹ نعنعش افیون کی خوراک کے مطابق کھلائیں اور افیون چھڑائیں۔ ایک گولی سے تسکین نہ ہو تو ایک شام کو بھی کھلائیں۔ مگر خود سپاہی جسکی خوراک بڑھتی ہے ہر گز نہ کہنا چاہئے۔ (ڈاکٹر شاہ ابو الحسن)

شعر و سخن

مسدس فریاد بیوہ

(نتیجہ طبع منشی عزیز احمد صاحب تشکر پوری)

الٰہی میں بندی گنہگار تیری — میں مسکین مفلس ہوں فریاد ہے میری
غم و رنج نے ہر طرف سے ہے گھیری — خوشی آئی نہیں زندگی میں کبھی میری
زمانہ اچھے بے وقت مجھکو ستایا
میں ڈرتی تھی جس سے وہ آگے ہی آیا

میرا ایک شوہر تھا سب سے پیارا — کہ تھا وہ میری زندگی کا سہارا
اجل نے اسے بھی گھیرا قضا را — وہ دنیائے فانی سے آخر سدھارا
پریشان ہی سدا غم میں رہا کی
تڑپتی تھی دن رات تنہا رہی تھی

کوئی اب نہ ہمدم نہ یاور رہا ہے — فقط آسرا ایک تیرا خدا ہے
ہجوم الم و فکر نے گھیرا رہا ہے — کبھی میں اور فوج غم کا پڑا ہے
مجھے کوئی میں قید کر کے روتی ہوں
میں رو رو کے تاب و تواں کھو رہی ہوں

اگرچہ یہ قسمت میں لا بد لکھا تھا — رنڈاپے کا عمر وہ آنا بجا تھا
مجھے اس سے انکار کب یا خدا تھا — یہ صدمہ مجھے یک بیک جھیلنا تھا
جوانی کا لیکن رنڈاپا برا ہے
غضب کا یہ غم ہے ستم ڈھا رہا ہے

ہلاکت ہے وہ کہاں تک کے دن تھے — ابھی کب تڑپنے کے سکھ کے دن تھے
ابھی کب غم و رنج کھانے کے دن تھے — یہ عیش اور عشرت منانے کے دن تھے
فلک نے میرا کھیل سارا بگاڑا
کہ بسنے ہوئے میرے گھر کو اجاڑا

گذرتی ہے سب کی بعد شادی کی — ملا مجھکو غم وہ بھی کیسا دوامی
بہت سے گلے رہتے ہیں گو تمامی — دل کوئی بگڑتا نہیں میری ہی
بازار میں پڑ رہا در بدر ہار ہے
مگر کوئی غمخوار میرا کہاں ہے

عجب شے کا یہ ہاتھ میرے وادر — عجب پیاری کی مخلوق ہے عجب ہے
کوئی رائج گئی نہ پیشہ ہے اگر کیسے خود اگر ہو معقمہ کر یہ
تو کہتے ہیں اسکی حیا اٹھ گئی ہے
نہیں نام کو شرم اسمیں بچی ہے

زمانہ کی جب ایسی الٹی ہو حالت — تو کس سے کروں دور دکھ کی شکایت
دعا ہے یہی تجھ سے اے رب عزت — کر مرد و بکر گر تو ہمارے مصیبت
کہ رانڈوں کی شادی کو غافل نہ سمجھیں
شریعت کے رستہ میں حائل نہ سمجھیں

اگر حکم شادی حاصل نہیں ہے — حیا دار فرقہ اگر سنگ زمین ہے
تو یہ التجا ہے جہاں آفریں ہے — کہ حکم آئے جلد ایک حکم دین ہی
جو ہیں مرد و ان کی روشنی ہے
بجا لا کر لائیں تدبیر ساری

الٰہی تو رانڈوں کا فریادرس ہے — ہر دم تیری ذات کا آسرا ہے
میں دکھیاری ہوں مجھے بل بل جو کچھ ہے — ظلم سے میرے مولا بچے بےبس ہے
عزیز اور یگانے سارے ہی رانڈیں
کریں عقد سارے کر سجدہ تیرے

پیسہ اخبار کلب

دس پندرہ روپے ماہوار (خریدار ۲۵۳۵۵) پوچھتے ہیں: میرے خیال میں کوئی ایسی تجارت سوائے دوکانداری کے نہیں آتی کہ تین سو روپیہ نقد سے دس پندرہ روپے ماہوار یقینی مل جائیں۔ البتہ اگر آپ کا دوست دو مشینیں جرابیں بننے کی خرید لے اور ان پر دو لڑکے جرابیں بننے والے نوکر رکھ لے تو بیس پچیس روپے ماہوار بھی کما سکتا ہے۔ یا یہ کہ دو کرایہ کی گاڑیاں (ٹم ٹمیں) اور دو جوان نوکر رکھ کر لاہور میں چلا دے۔ تیس پینتیس روپے بچ سکتے ہیں مگر آدمی ہوشیار رہنا چاہئے۔

تاریخ ہند وغیرہ (پیارے لال از بہلہ ۳۵۰۰۰): مولوی محمد ذکاء اللہ صاحب شمس العلماء دہلوی کی تاریخ ہند جو کہ شاید بارہ یا چودہ جلد کی ہے۔ اس کی بعض جلدیں ملنی پڑی ہیں۔ اردو میں وہ بہت عمدہ تاریخ ہند ہے۔ اور فارسی عربی کی معتبر تاریخوں کی مدد سے مرتب کی گئی ہے۔ نیز کوئی صاحب انہیں اطلاع دیں کہ ریاست گوالیار کی وکالت کے قواعد کیا ہیں۔ اور اردو خوان بھی وکیل ہو سکتے ہیں؟

نتیجہ مقدمہ فہمیدہ حساب: میر جمال علی صاحب انسپکٹر پولیس خریدار ۲۷۶۲۳ دریافت کرتے ہیں۔ خان بہادر مولوی علی احمد صاحب وکیل ضلع جبل پور جو ایک انجمن کے پریزیڈنٹ تھے۔ اور جس کا انجمن نے انپر فہمیدہ حساب کی نالش رجوع کی تھی۔ اس کا کیا نتیجہ ہوا؟

مستحق شایق کے نام اخبار جاری کرا دیا: حکیم دوست محمد خان صاحب ایڈیٹر الکیمیا مالیر کوٹلہ لکھتے ہیں کہ آپ نے ۲۵ اگست کے پیسہ اخبار میں محمد عظمت اللہ صاحب کے نام مفت جاری کرنے کی تحریک فرمائی ہے چنانچہ ڈھائی روپیہ ارسال خدمت ہے۔ آپ فوراً انکے نام اخبار جاری کر دیں۔ اس طرح کار خیر میں آپکا ہاتھ بٹانا ناظرین سے لینے کا ثواب ہے۔ میں حکیم صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ انہوں نے محمد عظمت اللہ صاحب کو مایوس نہ ہونے دیا۔

خون تیرہ: حکیم نور محمد صاحب پروپرائیٹر شفاخانہ موگل لکھتے ہیں "بجواب استفسار سید عبد العزیز صاحب مندرجہ پیسہ اخبار ۲۱ خون تیرہ ایک آتشی روغن ہے جو سحر قاتل ہوتا ہے۔ اگر اس میں آٹھ دانہ سیماب پارہ مدبر زرد سرب یعنی سیسہ ملا کر مستحق کر کے حلمند سے لگا کر روغن نکال لیا جائے تو زرہ روغن مس کو خالص سونا کرتا ہے۔ چنانچہ عنایت فرمائے بندہ جناب سید ولایت علی شاہ صاحب قادری رام پوری کے مرید جناب سید تائب علی شاہ صاحب مرحوم لکھنوی نے اس سے خالص سونا بنا کر مشاہدہ کرایا تھا۔"

الہ آباد کا امتحان ریلوے ایجنسی: محب الدین خریدار پیسہ اخبار ۳۲۳۸۴ بدایوں سے دریافت کرتے ہیں کہ ریلوے سرشتہ میں جو امتحان اشخاص تا زنانہ پیشہ کا بمقام الہ آباد ہوگا اس میں وہ اشخاص جو اردو مڈل تیسرے درجہ میں پاس ہیں ریلوے ایجنسی کے امتحان میں شریک ہو سکتے ہیں یا نہیں کیونکہ ایسا سنا جاتا ہے کہ اب انٹرنس پاس طلبا رکھے جاویں گے۔ لیکن کسی سرکلر وغیرہ کا حوالہ نہیں بتاتا۔ اگر آپ مہربانی فرما کر میرے اس سوال کو پرچہ میں جگہ دیکر مجھکو مشکور فرماویں گے تو باعث رفاہ عام ہوگا۔

سیونگ بنک سے کس طریق سے روپیہ وصول ہو (ایک ہندو ایس آر): ایک شخص کچھ روپیہ اپنا پوسٹ آفس سیونگ بنک میں اپنے نام سے اور اپنے لڑکوں و لڑکیوں و اپنی بیوی کے نام سے اپنی معرفت جمع کراتا رہتا تھا۔ اور لڑکے لڑکی روپیہ جمع کرنے وقت نابالغ تھے کچھ روز کے بعد وہ شخص بچوں کو نابالغ چھوڑ کر مر گیا۔ مگر شادی لڑکوں لڑکیوں کی اپنی زندگی میں کر گیا تھا۔ اب چونکہ لڑکی لڑکے بالغ ہو گئے۔ بالغ ہونے پر بہ قاعدہ سیونگ بنک نوٹس آتا ہے کہ نابالغ اب بالغ ہو گئے ہیں انکا روپیہ لیلو اور حساب بند کرو۔ مگر اچانک ایک لڑکی کا انتقال ہو گیا اور اس لڑکی نے ایک لڑکی چھوڑی ہے اور اس مسماۃ کے نام سے بھی معرفت اپنے والد مرحوم کے روپیہ جمع ہے۔ لہذا ناظرین کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ روپیہ فوت شدہ مسماۃ کے نام کا کون لے سکتا ہے۔ اور کس طرح سے وصول ہوگا۔ معلوم ہو کہ یہ روپیہ مسماۃ فوت شدہ کے والد نے مسماۃ کے نام اتفاقی نہیں کیا تھا بلکہ بسبب اپنی پاس بک میں زیادہ روپیہ نہ جمع ہو سکنے کے اپنی اولاد کے نام جمع کرا دیا تھا جیسا کہ اور لڑکے و لڑکی و بیوی کے نام سے بھی جمع ہے۔ لہذا ناظرین سے عرض ہے کہ روپیہ کے وصول ہونے کی تدبیر بذریعہ پیسہ اخبار اطلاع دیں۔ اور نیز بندہ کا منشا ہے کہ یہ روپیہ مسماۃ فوت شدہ کی اولاد کو وصول ہو جاوے۔

فتویٰ نکاح وغیرہ (خریدار ۳۳۶۲۳): آپ نے جو استفتا بھیجا ہے وہ یا تو اخبار اہل حدیث یا اہل فقہ امرتسر کے دفتر میں بھیجئے۔ یا ایک روپیہ ساتھ دیکر انجمن مستشار العلماء کے پاس بھیجو تو جواب مل جانے کی امید ہے۔ محمد عبد الرحیم خاں صاحب ایلچہ ریاست ہماری رہبر بھوپال کی خدمت میں بھی یہی عرض ہے۔ آپکا استفتا حسب ذیل ہے:

"کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ دو بھائی بہن ہیں۔ بہن نے بھائی کے ایک بچے کو دودھ پلایا۔ اب ان دونوں بھائی بہنوں کی اولاد میں علاوہ اس بچے کے جسکو بہن نے دودھ پلایا ہے نکاح جائز ہے یا ناجائز۔"

جانور کا نام ایک سرخی میں: ناظرین پیسہ اخبار کی طبع آزمائی کے لئے سید محمد صاحب ساکن مراد آباد لکھتے ہیں کہ ۲۸ اگست کے ہفتہ وار پیسہ اخبار میں وہ کونسا اشتہار طبع ہوا ہے کہ جسکی سرخی میں ایک چوپائے (جانور) کا نام دو مختلف

... قانوناً محفوظ (جیو ارام راجپالہ) آپ نے جو کچھ ایک مالک سرمہ کے متعلق لکھا ہے۔ قانوناً نہیں اس کے بیچنے کا حق نہیں۔ آپ اپنے طور پر ان سے دریافت کریں۔

عجیب طرح کی قوس قزح: ابراہیم جی عبد العلی صاحب رائے پور ممالک متوسط لکھتے ہیں کہ ۲۲ اگست کو ۱۱½ بجے دن کو یہاں ایک عجیب قسم کا قدرتی منظر نظر آیا یعنی قوس قزح بالکل سورج کو گھیرے ہوئے دکھائی دیا۔ چونکہ ایسا کبھی پہلے نہیں دیکھا اس لئے ناظرین پیسہ اخبار سے دریافت کیجئے کہ کسی اور صاحب نے ایسا منظر کبھی پہلے دیکھا ہے۔

لوہا پانی کی طرح پگھلانا: سید عزیز الدین امپیریل انسپکٹر حیدر آباد (دکن) اگر کوئی صاحب انہیں لوہے کو پانی کی طرح پگھلا دینے کا نسخہ بتلائیں تو یہ انہیں کچھ نقدی نذر کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ مگر میرے خیال میں صرف سخت گرمی پہنچانے سے لوہا پانی کی طرح پگھل جاتا ہے۔ اس کام کے لئے بڑی بڑی بھٹیاں بنائی جاتی ہیں۔ اور انہیں انجنوں کے ذریعہ شدت کی حرارت تیار کر کے لوہا پانی کی طرح پگھلایا جاتا ہے۔

بندے ماترم: رستہ مفضل الرحمن صاحب ضلع چاٹگام ۲۳۰۰۶ و عبد الرحیم ۲۱۳۳۳ بھوپال بندے ماترم کے معنے اور مطلب پوچھتے ہیں: یہ لفظ نامور بنگالی برہمن ناولسٹ بنکم چندر چیٹرجی نے اپنے انند مٹھ نامی ناول میں جو اس نے ۱۸۸۲ء میں جبکہ البرٹ بل کی وجہ سے ملک میں شور غوغا برپا تھا لکھا تھا۔ اس میں پورنیہ ترہٹ اور دیناجپور کے قریب رہنے والے سنیاسیوں کی ۱۷۷۲ء کی بغاوت کا ذکر کیا تھا۔ اس کتاب میں مصنف نے بندے ماترم کا گیت لکھا تھا کہ جب یہ سادھو برٹش افواج پر حملہ کرتے تھے تو بندے ماترم کا نعرہ بلند کرتے تھے۔ بنکم چندر نے ۱۸۵۸ء میں ہندوستان میں سب سے پہلے بی اے کا امتحان پاس کیا اور عمر بھر سرکاری ملازمت ڈپٹی مجسٹریٹی کی تھی۔ معنے بندے ماترم کے مادر ہند کی خدمتگذاری کے ہیں۔

امریکہ میں روزگار: ملکھی رام مقام بھنہ ضلع لدھیانہ لکھتے ہیں کہ آریہ گزٹ میں یہ بات نہیں چھپی ہوگی کہ بھیش چہل سنگھ صاحب امریکہ میں ہندوستانیوں کو بتاتے ہیں کہ وہاں انہیں ڈیڑھ ڈیڑھ سو روپیہ کی نوکریاں ملینگی۔ ہاں یہ بات بالکل غلط ہے۔ ہندوستانی جو تعلیم حاصل کرنے یا محنت مزدوری سے روزی کمانے کے لئے امریکہ میں جانا چاہتے ہیں وہ چار سو روپیہ جیب میں لئے بغیر نہ جائیں۔

تاریخی نام: (خریدار ۳۱۸۹۹) ماہ محرم گذشتہ کی ایک یا دو ہفتوں کے پیسہ اخبار میں سال کے تاریخی ناموں کی فہرستیں چھپ چکی ہیں۔ ان میں سے اپنے مطلب کا نام تلاش کر لیجئے۔

پنجاب کمرشل بورڈ لاہور: ہندوستانی کاروبار کا شائقی (ایک اخبار) بیان بورڈ کا جو اشتہار چھپتا رہا ہے اس میں وعدہ تھا کہ نتیجہ انعامی اشتہار کا پیسہ اخبار میں چھپے گا۔ کیا ابتک یہ انعام تقسیم ہوئے ہیں۔

پیسہ اخبار

لاہور - یوم شنبہ یکم ستمبر ۱۹۰۶ء

حکومت ہند پر ایک امریکن مدبر کے خیالات

مسٹر برائن کا مضمون انڈین گورنمنٹ پر ناظرین نے ۱۰ اگست کے اخبار میں پڑھا ہوگا جس کی اہمیت ہماری نظر میں بہت کچھ بڑھ جاتی ہے جب ہم اس کی مختلف نسفوں میں بعض ایسے قیمتی و شاندار خیالات ہندو اہل ہند کی فلاح و بہبود کے متعلق موجود پاتے ہیں جنکے اظہار کی بجا توقع ہمیں ہمکو اینگلو انڈین حکام کی طرف سے مایوسی ہوتی رہی ہے اور اگر کبھی ان کے بہاگوں چھینکا ٹوٹ کر کچھ امید ہوئی بھی - تو اس کا اثر زبانی اظہار ہمدردی خوشگوار مواعید اصلاح سے نہ بڑھنے پایا - اور عملی طریق پر ہندوستان کو فائدہ پہنچانے اور غریب ہندیوں کی داد کو پہنچنے میں لبرل کنسرویٹو سب ہی نے پہلو تہی کی - جیسا کہ آجکل مسٹر گلیڈسٹون کے شاگرد ان رشید مسٹر مارلے کی گورنمنٹ سے ظہور میں آرہا ہے۔ اگرچہ برسر حکومت آنے سے پہلے ان کے کئی سربرآوردہ انگلین ہندوستان سے قائم علاقوں کو آیندہ خوشحالی و فارغ البالی کے بڑے بڑے سبز باغ دکھا چکے تھے - کاش اب وہ مسٹر برائن کے خیالات دریافت کرکے ہندوستان کی حالت زار پر ترس کھائیں اور اپنی ذمہ داری کے حسن سے دل میں ذرا شرمائیں کہ ایک غیرملک کا مدبر جسکی رگوں میں غالباً اپنے اینگلو سیکسن بزرگوں کا خون دوڑ رہا ہے اور جو انگلستان سے بالواسطہ و براہ راست بہت روابط اتحاد رکھتا ہے - کس طرح انگریزی حکومت ہند کو نام دھرتا ہے اور اسے جبر و سخت گیری میں روسی گورنمنٹ کی برابر بلکہ اس سے بھی بدتر قرار دیتا ہے - جس سے اتفاق کرنے کو غالباً بہت سے ہندوستانی بھی تیار نہ ہونگے اور کرا ایم بی پوانیٹ پر مسٹر برائن کا بیان شاعرانہ مبالغہ سے مملو ٹھہرائیں گے - کیونکہ اس میں انگریزی عملداری کی برکات سے بالکل قطع نظر کی گئی ہے - اور اس شکرگزاری و وفاداری کا مطلق حوالہ نہیں دیا گیا جس کا فیلنگ رعایائے ہند میں بہت قوی پایا جاتا ہے۔

درحقیقت مسٹر برائن کا مضمون اس قابل ہے کہ انگریز حکام اور رعایا کے لیڈر دونوں اسپر غور و تدبر سے کام لیں اور جو نقایص گورنمنٹ کی پالیسی یا کم از کم اینگلو انڈین حکام کے برتاؤ کے اس میں دکھائے گئے ہیں ان کی بےلاگ تحقیقات کرکے انہیں رفع کرنا چاہیں مگر یہ دیکھکر سخت افسوس ہوتا ہے کہ اینگلو انڈین و انڈین اخبارات دونوں اسپر رائے زنی کرنے میں روش اعتدال و احتیاط سے گذر گئے ہیں اور انتہا درجہ کے مسٹر برائن کے خیالات کی مذمت کر رہے ہیں جس سے اندیشہ ہے کہ اس مضمون کا فائدہ خاک میں ملجائیگا - اور مسٹر برائن کی محنت کا کوئی کارآمد نتیجہ نہ نکلیگا - افسوس!

اینگلو انڈین صحایف تو خیر انگریزی حکام کی تمام کارگزاری کا جواز دکھلانے اور رعایا کے حقوق و فوائد سے اغماض برتنے میں نام ہی پیدا کرچکے ہیں مگر انڈین پریس کو بھی عقیدت شعاری - انصاف پرستی و حق پسندی میں پیچھے نہ رہنا چاہیئے - اور اس امر کا کھلے دل سے اعتراف کرنا چاہیئے کہ مسٹر موصوف نے معاملات کا صرف ایک پہلو دکھایا ہے ورنہ اندیشہ ہے کہ اہل یورپ و امریکہ کی نظر میں ہندوستان کے لوگ سخت احسان فراموش - ناشکرے اور اپنی سرکار سے بددل قرار پائیں گے - اور مسٹر برائن کے کان بھرنے والے سمجھے جائیں گے - حالانکہ صاحب موصوف نے اپنے مضمون کے ابتدائی حصہ میں انگلستان کی آزادی تقریر کی تعریف کرتے اور انگریزوں کی آزادی خیال و دیانت انصاف کو سراہتے ہوئے بالوسطہ خود جتا دیا ہے کہ انہوں نے اپنے خیالات سرسری کاوش یا اتفاقیہ کسی لائق و معتبر انگریزی اصحاب کی تحریروں سے اخذ کیے ہیں - اور معاملات ہند سے جو دلچسپی انہیں طالبعلمی میں مسٹر برک کی تقریریں پڑھنے کے باعث پیدا ہوگئی تھی - وہ سن رشد و تمیز پر پہنچکر اس ملک کے حالات کی تحقیقات کا سبب ہوئی ہے اور حال کی سیاحت کے چشمدید حالات نے اسے ایک مستحکم بنیاد پر قائم کر دیا ہے کو جو غالباً برسوں پہلے قائم ہوچکے ہونگے علی الخصوص کا لباس پہنا دیا ہے - پھر اینگلو انڈین اخبارات کا یہ کہنا کہاں تک جایز ہوسکتا ہے کہ مسٹر برائن کو دوران قیام کلکتہ میں بعض ایجیٹیشن پھیلانے والوں نے سنگھ دیا اور چند کانگریسی کتابیں انکے حوالے کردیں جنمیں سے انہوں نے بغیر سوچے سمجھے بعض خیالات نقل کرلیے اور اپنی طرف سے ان باتوں کو اور نمک مرچ لگا کر بیان کیا۔

اہل مدراس کے میموریل صاحب وزیر ہند کو

مسٹر مارلے جو کہ اپنی آزاد خیالی و ہمدردی انسانی کا نقش دنیا کے دل پر بٹھا چکے ہیں - اس لیے ان کی ذات بابرکات سے ہندوستان کی اصلاح و ترقی میں بڑی بڑی امیدیں لگائی جاتی ہیں - اور لوگوں کو عرض حال کی جرأت ہوتی ہے - چنانچہ مسٹر کرشنا سوامی آیر نے گذشتہ جلاس مدراس پراونشل کانفرنس کے پریسیڈنٹ کی حیثیت میں بتعمیل ریزولیوشن مذکورہ بالا ان دنوں تین میموریل صاحب وزیر ہند کی خدمت میں ارسال کیے ہیں جنمیں اندرونی پالٹکس کے بعض اہم و ضروری امور پر اعلیٰ حاکم ہند کی توجہ مبذول کرائی گئی ہے - اور توسیع حقوق و فوائد رعایا کی چند ایسی تدابیر اختیار کرنے کے لیے التجا کی گئی ہے - جنپر نیشنل کانگریس سالہا سال سے زور دے رہی ہے - ان میں سے پہلا میموریل ہند کی قانونی کونسلوں کی توسیع و اصلاح کے متعلق ہے - جسکی ضرورت پر ان دنوں خود جناب صاحب وزیر ہند کا خیال رجوع ہوا ہے مگر افسوس ہے کہ اصلاح کی کارروائی وائسریگل کونسل سے آگے بڑھتی دکھائی نہیں دیتی - حالانکہ اہل مدراس کی استدعا کے موافق پراونشل کونسلوں میں بھی اسکی ضرورت ہے کہ قایم مقامی رعایا کا جزو بڑھایا جائے - اور ممبروں کو آزادی تقریر و سوالات کرنے کی اجازت ہو - مباحثہ بجٹ کے موقع پر اگر کوئی ممبر کوئی ترمیم پیش کرے - تو ممبران کونسل سے باقاعدہ رائے لیا کرے - اور بصورت استصواب و ترمیم قابل نفاذ ٹھہرے - ساتھ ہی ممبروں کے مقرر کرنے میں انتخاب کا اصول پیش نظر رہے - تاکہ کونسلیں پبلک کو فائدہ پہنچا سکیں - آجکل وائسریگل کونسل کی حالت بھی ایک مشیر مجلس سے زیادہ نہیں ہے - کیونکہ بجٹ یا دوسرے پبلک معاملات پر جو برائے نام بحثیں وہاں ہوتی ہیں انکا کوئی مفید عملی نتیجہ نہیں نکلتا - مباحثہ بجٹ کے لیے بہت ہی تھوڑا وقت دیا جاتا ہے اور تقریریں بغیر سنے ہوئے چھاپکر رکھدی جاتی ہیں اور پڑھی ہوئی سمجھی جاتی ہیں - تاہم غیر سرکاری ممبر لاکھ چیخیں چلائیں فریاد مچائیں - مگر وہ آمدنی و خرچ بجٹ میں ایک جزو کی بھی کمی بیشی ترمیم و تنسیخ نہیں کر سکتے - دیسی صوبوں کی کونسلیں - انکی حالت امپیریل کونسل سے بھی گئی گذری ہے - کیونکہ اس میں ایسے لایق آدمی

اس تحریک میں کوئی بات ایسی نہیں جو اسے انگریزی حکومت کی وفاداری کے منافی ظاہر کرے۔ ہم خوبی لارڈ لیمنگٹن بجاے اسکے کہ لوگ کسی تحریک کے منتظر رہکر خود ہی اپنی کوشش سے ایسے انسٹیٹیوشن قایم کرینگے۔ جو ملک کی ترقی میں مددگار ثابت ہوں۔

ایک نامور مسلمان تاجر بمبئی کا انتقال

پیسہ اخبار کے خاص نامہ نگار بمبئی کی تحریر سے یہ دریافت کرکے سخت افسوس ہوتا ہے کہ ۱۱ اگست کو صبح چار بجے بمبئی کے ایک بڑے مشہور و سربرآوردہ سوداگر جناب حاجی صابو صدیق صاحب نے انتقال فرمایا۔ مرحوم یہاں کے چند منتخب تاجروں میں شمار ہوتے تھے اور ایک وسیع کاروبار بہت بڑی جایداد اور عظیم الشان کارخانہ لشکر وغیرہ کے مالک تھے جنکی قیمت کا اندازہ پون کروڑ کیا جاتا ہے۔ آپکی ذات زہد و اتقا و حسن اخلاق۔ قومی ہمدردی و عالی ہمتی کا ایک خاص نمونہ مانی جاتی تھی۔ اور اس سے ہزاروں کو فیض پہنچتا تھا۔ تمام اہل شہر خصوصاً مسلمانوں کو آپکی وفات سے بڑا رنج پہنچا ہے۔ اور سوداگروں میں اداسی پھیل گئی ہے چنانچہ آپکی تعزیت میں انجمن اسلام ہائی سکول ایک روز بند رہا۔ ایزد جل وعلا مرحوم کو اپنے جوار رحمت میں جگہ دے اور دیگر ورثا کو صبر جمیل بخشے اور آپکے فرزند صاحبزادے کو ملک و قوم کے حق میں آپکا نعم البدل [illegible]

ثابت کرے!

بلغاریہ کا گستاخانہ رویہ

بلغاریہ نے دولت عثمانیہ کی یادداشت کا جس میں اسے یونانیوں کے خلاف شورش برپا ہونے اور یونانیوں کی جان و مال اور کلیساؤں کو شدید نقصان پہنچنے پر متنبہ کیا گیا تھا۔ جو سخت گستاخانہ جواب دیا ہے۔ اور اندرونی معاملات بلغاریہ میں ترکی کی مداخلت کے مالکانہ استحقاق سے انکار کیا ہے۔ اس سے پرنس فرڈی نینڈ اور بلغاری گورنمنٹ کی احسان فراموشی بیہودگی اور کوتاہ اندیشی ثابت ہوتی ہے۔ اگر وہ اپنی حیثیت کو بھی اور دولت عثمانیہ کی عظمت و جبروت کا خیال کرے نیز جو احسانات سلطان المعظم نے وقتاً فوقتاً اُسپر کیے ہیں۔ اُنہیں یاد رکھے تو منصف مزاجوں کے نزدیک ایسے جواب پر اُسے سخت شرمندہ ہونا چاہیے۔ اول تو اسکا یہ قول ہی کسقدر غور و تامل کے بعد قبول کیا جائیگا کہ ترکی اس کے اندرونی معاملات میں دخل دینے کا مجاز نہیں۔ اور تھوڑی دیر کے لیے اسے مان بھی لیا جائے تو بھی کسی قسم کی تردد [illegible] خصوصاً روسی قرضۂ جنگ کے حصۂ مقررہ کا مطالبہ لیکر جس کے ذریعہ سے ترک چند روز میں اسے چھٹی کا دودھ یاد دلا سکتے ہیں۔

پنجاب کے آئندہ لفٹنٹ گورنر

آخر کار عام توقع کے موافق سرکاری طور پر اعلان ہوگیا کہ حضور ملک معظم قیصر ہند نے آنریبل سر ڈنزل ایبٹسن بہادر کے سی۔ ایس آئی ممبر اگزکٹو کونسل حضور وائسرائے کی بجائے آنریبل سر چارلیس ریواز بہادر کے سی۔ ایس آئی کے جو مارچ آئندہ کو پنشن پر تشریف لیجائیں گے۔ لفٹنٹ گورنر پنجاب ہونا منظور فرمالیا ہے۔ جسے جملہ باشندگان پنجاب "حق بحقدار رسید" کا مصداق مانکر اطمینان کی نظر سے دیکھیں گے۔ اور اپنے آئندہ حاکم اعلیٰ سے اسی رعایا پروری۔ بیدار مغزی معاملہ فہمی اور رحمدلی کے امیدوار رہینگے جو انکے جناب الاحترم پیشرو سے ظاہر ہوئی ہے۔ کیونکہ سر ڈنزل ایبٹسن بہادر صوبہ ہذا کے پرانے نیکنام مستعد و منصف مزاج سویلین ہیں اور بندوبست۔ سپرنٹنڈنٹی مردم شماری۔ ڈپٹی کمشنری ڈائرکٹری سررشتہ تعلیم۔ فنانشل کمشنری اور پچھلے دنوں قایم مقام لفٹنٹ گورنری کے مناصب پر حکمرانی کی پوری قابلیت دکھا چکے ہیں۔

مسٹر شنکر نایر کی حق تلفی

مسٹر شنکر نایر ایک عرصہ سے مدراس کے سربرآوردہ وکیل مانے جاتے ہیں اور اپنے صوبہ کی ہائیکورٹ میں ایک چھوڑ تین بار قایم مقام ججی کے فرائض بڑی نیکنامی سے انجام دیکر مستقل منصب کے لیے اپنا استحقاق ثابت فرما چکے ہیں۔ مگر حال میں یہ دیکھ کر سارے ملک کو سخت افسوس ہوا کہ ہائیکورٹ [illegible]

مذکور میں ایک مستقل ججی کی گنجایش نکلنے پر انکے حقوق یکلخت نظر انداز کر دیئے گئے اور وہاں کا یورپین ایڈوکیٹ جنرل ججی پر سرفراز کیا گیا۔ حالانکہ مسٹر شنکر نائر اس منصب کے مسلمہ امیدوار شمار ہوتے تھے اور اپنی قایم مقامی کے زمانے میں سرکار و رعایا دونوں کو اپنی اعلےٰ قابلیت کا معترف بنا چکے تھے۔

مدراس میل کا بیان!

صوبہ مدراس کا نیم سرکاری اخبار مدراس میل رقمطراز ہے کہ مسٹر شنکر نائر صرف اسلئے اپنے واجبی حقوق سے محروم رکھے گئے کہ انہوں نے ورچند ماہ قبل امریکہ کے کسی رسالہ میں ہندوستان کی قانونی کونسلوں پر ایک مضمون لکھکر انکی حالت موجودہ کو اصلاح طلب بتایا تھا اور باعتبار قایم مقامی رعایا کونسلوں کو ناقابل اطمینان ٹھیرایا تھا۔ اس سے انگلو انڈین حضرات ناراض ہوگئے اور انکی ناراضی کا نتیجہ یہ نکلا کہ اس وقت مسٹر شنکر نائر باوجود استحقاق کے ججی سے محروم رکھے گئے۔ ممکن ہے کہ مدراس میل کا بتایا ہوا سبب درست نہ ہو لیکن اگر صحیح ہے تو اس سے مدراس گورنمنٹ بڑی تنگدل ثابت ہوتی ہے اور گورنمنٹ کی پالسی پر حرف آتا ہے جو اس طرح لوگوں کی آزادی تحریر و تقریر کو محدود کرنا چاہتی ہے۔ افسوس یہ باتیں رعایا کے لئے سخت ناگوار اور گورنمنٹ کی قدرشناسی و فراخ حوصلگی کی نسبت

اُس کے اعتماد میں خلل ڈالنے والی ہیں۔

سردار اسحاق خاں کا عزم افغانستان

ضیاء الملت امیر عبد الرحمٰن خاں مغفور کی حکومت کا سکہ مملکت افغانستان میں بیٹھنے پر جن سرداروں کو اپنی مخالفانہ کارروائی کے باعث بخوف سزا امیر صاحب کی قلمرو سے بھاگنا پڑا۔ اُنہیں سے ایک سردار اسحاق خاں انکا چچا زاد بھائی بھی ہے جس نے امیر مرحوم کی حکومت کے خلاف بغاوت پھیلانے میں ناکام رہکر اپنے رفقاء سمیت روسی گورنمنٹ سے کچھ وظیفہ مقرر ہو جانے پر وہیں مستقل قیام اختیار کرلیا تھا۔ یہ سردار گو اپنے عروج و اقتدار کے وقت میں بھی کچھ ایسا با اثر نہ تھا۔ لیکن مدت تک اس کے دماغ میں افغانستان کی حکومت حاصل کرنیکا سودائے خام پکتا رہا۔ مگر گورنمنٹ روس اپنی پوزیشن اور اسحاق خاں کی وقعت پر خیال کرکے کبھی اُس کے کہنے میں نہ آئی۔ بلکہ روز بروز اُس کا وظیفہ واثر کم ہوتا گیا اور اُس کے رفقاء اُس کا ساتھ چھوڑ گئے تھے

نئی اوپچ

لیکن بقول اخبار پایونیر آجکل ترکستان میں یہ خبر اُڑ رہی ہے کہ اسحاق خاں نے شہنشاہ روس کو عرضی بھیجکر افغانستان میں دوبارہ داخل ہوکر تخت کا دعوے کرنے کے لیئے فوجی مدد مانگی ہے جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ابھی تک اُس کے دماغ سے حکومت افغانستان کی ہوا نہیں نکلی۔ بھلا روس جسے اپنی اندرونی مشکلات رفع کرنے میں سخت دقتیں پیش آرہی ہیں۔ اسحاق خاں کی ایسی بیہودہ درخواست پر کب متوجہ ہو سکتا ہے خصوصاً جبکہ وہ انگلستان کو دوست بنانے کی بجائے اپنی طرف سے پوری کوشش کر رہا ہے۔ ہاں عجب نہیں کہ اس بیچارے کا وظیفہ کچھ بڑھ جائے۔ لیکن کہیں یہ خبر بھتیجے امیر حبیب اللہ خاں کے عزم سیاحت ہند میں تو مانع نہ آجائے گی؟

سر فلر کی رخصت

آخر کار سر بمفیلڈ فلر انگریزی عملداری ہندوستان کی تاریخ میں حاکم صوبہ کے استعفا دینے کی ایک جدید نظیر قایم کرکے ہندوستان سے رخصت ہوگئے اور اب جہاز پر ولایت جارہے ہونگے۔ خدا کرے انکی رخصت کے ساتھ جدید صوبہ میں اتفاقات حکام و رعایا کی کشیدگی بھی رفع ہو جائے۔ مشرقی بنگال سے اُن کی روانگی بڑی سادگی و خاموشی کے ساتھ عمل میں آئی۔ جو اس موقع کے ہر طرح مناسب تھی کلکتہ جاتے بھی انہوں نے انکار کرنے میں بڑی دانشمندی سے کام لیا۔ کیونکہ بنگالیوں کے اچھے پن سے اس موقع پر بعض ناگوار باتیں پیدا ہونیکا اندیشہ تھا۔ ہاں مسلمانوں نے انکی مفارقت پر اظہار ملال کیا اور اپنی عقیدت و ہمدردی کا پختہ یقین دلایا۔ بمبئی میں بھی نواب محسن الملک بہادر اور بعض مسلمان معززین انکی ملاقات کے واسطے ریلوے سٹیشن پر گئے!

میلان بجانب اسلام

مسلمانان روس کی بیداری سے علاوہ مادی فوائد کے اسلام کی رغبت بھی لوگوں کے دلوں میں گھر کرتی جاتی - اور اسلام کی حقیقت دل نشین ہوتی جاتی ہے اور قبول اسلام میں روز بروز بیشی نمایاں ہوتی ہے۔ چنانچہ جب سے ایک فرمان شاہی کی بموجب رعایا کو عقائد و خیالات کی آزادی عطا ہوئی ہے۔ نہ صرف مسلمان نسل کے ہزاروں ایسے لوگ جنہیں جبراً عیسائی بنایا گیا تھا۔ اپنے دین آبائی میں واپس آرہے ہیں۔ اور حال میں روسی ضلع اوفا کے ایک قصبہ آرکر جو نامی میں ۳۵ آتش پرستوں نے علانیہ شاکر جان آفندی کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا ہے۔ روسی مسلمان اس نئے برادران دین کی بڑی خبرگیری و اعانت کرتے ہیں۔ اور ان کے واسطے درجہ کے معلمین انکی بستیوں میں بھیجکر اور مسجدیں بنوا کر احکام اسلام دینی سے واقف ہونے اور مراسم شرعیہ ادا کرنے میں سہولتیں بہم پہنچاتے ہیں!

الہ آباد کرسچین کالج میں فن انجینیری کی تعلیم

کرسچین کالج الہ آباد کے منتظمین نے اندرون تعلیم گاہ مذکورہ کے متعلق ایک برقی انجینیرنگ کا صیغہ کھولا ہے۔ جس میں کلوں کی نگہداشت و مرمت انجنوں کی نگرانی اور تمام ضروری کام جنکی بڑے کارخانوں میں ضرورت پڑتی ہے سکھلائے جائیں گے۔ اور تین سال کی مدت میں جو تعلیم انجینیرنگ کی دی زار دیگئی ہے۔ دواؤں کے کاموں بجلی کے کاموں وغیرہ کے علاوہ نقشہ کشی پیمایش اور مشینوں کی ایجاد کے ساتھہ سائنس۔ ریاضی۔ اور انگریزی کی بھی تعلیم دیجائیگی۔ امریکہ کے ایک زبردست ماہر انجینیری کی خدمات اس صیغہ کے لیے حاصل کرلیگئی ہیں۔ اور تمام ضروری آلات وغیرہ بہم پہنچائے جارہے ہیں۔ جس سے امید ہوتی ہے کہ یہ صیغہ انشاءاللہ دیسیوں کے لیے بہت کارآمد ثابت ہوگا۔

مجوزہ زرعی و صنعتی نمایش پندھرپور

مسٹر وشنو وٹھل آپٹے نے ایک مطبوعہ گشتی چٹھی کے ذریعہ سے جابجا صنعت و زراعت کو توجہ دلائی ہے کہ ۱۹-۱ اکتوبر آیندہ کو پندھرپور واقع مہاراشٹر کے کاتکی میلہ میں ایک زرعی و صنعتی نمایش کھولنے کا ارادہ کیا گیا ہے۔ جو میلہ کے ساتھہ قریباً ایک ماہ یا اس سے زیادہ عرصہ کھلی رہیگی اور امید واثق ہے کہ مہاراشٹر کی صنعت و زراعت کے حق میں بہت مفید ثابت ہوگی۔ کیونکہ چونکہ پندھرپور کے میلہ میں لاکھوں آدمی مذہبی عقیدت کے باعث اطراف و جوانب علاقہ سے آتے ہیں۔ اور بہت بڑی خرید و فروخت واقع ہوتی ہے پھر کوئی وجہ نہیں کہ نمایش کی تجویز سے جب پندھرپور ضلع شولاپور کی تعلیمیافتہ پبلک و اہل حرفہ نے دل سے پسند کیا ہے۔ اور مقامی میونسپلٹی اور صاحب کلکٹر نے مدد دینے کا وعدہ کرلیا ہے بخوبی کامیاب نہو۔

سرفلر اور مسلمان

اینگلو انڈین اخبارات کی تحریروں کے علاوہ ڈھاکہ و کلکتہ کی معتبر پرائیویٹ چٹھیوں کو پڑھکر اس میں ذرا بھی شبہ کی گنجایش نہیں رہتی کہ بنگال کے مسلمانوں کو سرفلر سے پوری ہمدردی تھی۔ اور صاحب موصوف کو انہوں نے بڑے مغموم دل کے ساتھہ رخصت کیا۔ اور اس پالیسی کو سخت ناگوار و قابل اعتراض ٹھہرایا جو سرفلر جیسے مستعد معاملہ فہم حاکم کو استعفا دینے پر مجبور کرنے کی باعث ہوئی۔ سرفلر نے بھی گوالنڈو میں مسلمانوں کے ڈیپوٹیشن کو الوداع کہتے وقت تقسیم بنگال کی مصلحت اور لارڈ کرزن بہادر کی دانشمندی کا یقین دلاتے ہوئے امید ظاہر کی کہ ان کے تعلیمی و انتظامی سرکلروں سے مسلمان اپنی حالت درست کرنے میں پورا فائدہ اٹھائینگے لارڈ ممدوح کے خیال میں اب وہ وقت آگیا ہے کہ "مسلمان خاموش نہیں رہ سکتے اور انصاف کے واسطے صرف گورنمنٹ پر اعتماد نہیں کرسکتے" مسلمانوں کو اس فقرہ پر غور کرنی چاہیے۔

مراکش میں بیجا مداخلت

اخبارات مصر کو معتبر ذریعوں سے خبر ملی ہے کہ فرانسیسی سپاہ خلاف معاہدہ مراکش کے حدود میں بڑھہ آئی۔ کیونکہ مقام طفیلات تک اس کا حملہ

ارباب کو جائز نہیں بناتا ہے کہ مفسدوں کے تعاقب میں وہ علاقہ مخزن کے اندر داخل ہو سکیں لیکن حکومت مراکش کا خیال ہے کہ اس امر پر قرارداد کانفرنس الجزیرہ کے مطابق اعتراض کیا جا سکتا ہے کیونکہ اس سے مراکش کے استقلال و آزادی کو ضرر پہنچنے کا اندیشہ ہے فرانسیسی اخبارات بھی بالواسطہ اس اغراض کی اہمیت قبول کرتے ہیں کیونکہ وہ فریق سیاہ کی مداخلت کو تردید کر رہے ہیں اور اس خبر کو محض اتہام بتاتے ہیں۔

قبول اسلام کی خواہش

تازہ ڈاک کے مصری صحائف میں بحوالہ نامور ترکی اخبار اقدام یہ حیرتناک و مسرت انگیز خبر شائع ہوئی ہے کہ روسی صوبجات قزان ساوتی اور سیمبرسک کے رہنے والے آتش پرست لوگوں نے حکومت زار کو اس امر کی اطلاع دی ہے کہ وہ اسلام قبول کرنا چاہتے ہیں اس پر زار نے انکی مردم شماری کا حکم دیا تو معلوم ہوا کہ قبول اسلام کے خواہشمندوں کی تعداد دس لاکھ ہے اگر اخبار اقدام کی یہ روایت صحیح نکلی اور روسی باشندوں کے قبول اسلام کی جو مثالیں حال میں پیش آئی ہیں انہیں دیکھتے ہوئے اسکی صحت چنداں بعید از قیاس نہیں معلوم ہوتی۔ تو اسبات کو نادرات زمانہ میں شمار کرنا غلط ہوگا۔ کیونکہ ظہور اسلام سے آجتک کوئی نظیر ایسی موجود نہیں جس سے اتنی بڑی تعداد کے ایک مرتبہ داخل دائرہ اسلام ہونیکا ثبوت ملے [illegible] سو اللھم وفق عبادک الی الحق انک علی ما تشاء قدیر۔ ہندوستان کے مسلمان ان باتوں کو دیکھ کر اپنی قومی ذمہ داری پر متنبہ ہوں اور اپنی اصلاح و ترقی میں مستعدی سے کوشش کریں۔

روس میں ہولناک خونریزی و بدامنی

خدا جانے بدنصیب روس کی قسمت میں آخر کیا لکھا ہے اور اسکی جابر و سخت گیر حکومت کے خاتمہ کا کونسا طریقہ مقدر ہوا ہے کہ وہاں بحالئی امن و امان کی کوشش کارگر نہیں ہوتی۔ اور اصلاح طرز حکومت کی کوئی چول ٹھیک نہیں بیٹھتی۔ بلکہ روز بروز اندرونی فسادوں کی آگ زیادہ بھڑک کر ہزاروں آدمیوں کی خرمن زندگی کو تباہ کرتی جاتی ہے اور ہولناک خونریزیوں کا زور بڑھتا جاتا ہے چنانچہ سلطنت کے مختلف حصوں میں سرکاری افسروں کے مارے جانے اور رعایا کے [illegible] نائرہ فساد کی [illegible] میں ہلاک ہونے کے علاوہ ۲۵ اگست گذشتہ کو ایم شالی پن جدید وزیر اعظم کے مکان پر بم کے گولے کا ایسا ہولناک حادثہ واقع ہوا ہے جسے پڑھکر بے اختیار رونگٹے کھڑے ہوتے ہیں۔ اور رعایائے روس سے اسکی پریشانیوں میں پوری ہمدردی رکھنے کے باوجود ان سفاک و بیدرد اشخاص کو ملامت کئے بغیر نہیں رہا جا سکتا جو اسباب ہلاکت کو ایسی سنگدلی کے ساتھ استعمال میں لاتے ہیں کہ بوڑھے بچے مرد عورت تقصیر وار و بیگناہ میں کچھ تمیز باقی نہیں رہتی اور ایک دم میں بیسیوں جانیں تلف ہو جاتی ہیں۔ الامان یورپ کی شایستگی ایسی ہولناک خونریزیوں کو روا رکھے مگر مشرقی تہذیب کو تو ان کے تصور سے خوف آتا ہے اور ان اشخاص پر سخت تعجب ہوتا ہے جو انتہا ہی ایسے شقاوت کے کام بے تکلف کر گذرتے ہیں۔ ایم شالی پن جدید وزیر اعظم بہت آزاد خیال اور رعایا کا ہمدرد تھا مگر افسوس ہے کہ اسکو ایسی شدید سزا دیگئی ہے۔ [illegible]

مشرقی بنگال میں سر فلر کی غیر پولیٹیکل یادگار قائم کرنے کے لئے چندہ فراہم کرنے کی تحریک ہو رہی ہے۔

کابل کی خبروں سے امیر صاحب کی رونق افروزی ہند کی امیدیں تقویت پذیر ہوئی ہیں لیکن سرکاری طور پر ابھی امیر صاحب کے عزم کی کچھ اطلاع نہیں دیگئی۔

گورنمنٹ آف انڈیا نے صیغہ مال و زراعت سے ایک یہ رزولیوشن صادر فرما کر اپنی سابقہ ہدایات کو نرم کر دیا ہے اور پراونشیل گورنمنٹوں کو مقامی ٹیکسوں کے معاملہ میں مزید آزادی عطا کی ہے جس سے امید ہے کہ زمینداروں کو بہت فائدہ پہونچیگا۔

عالم النسوان

نیک کام:- بمبئی کی متمول پارسی لیڈیوں نے یہ ایک مجلس قائم کی ہے جس کے ممبر تمام اعلیٰ تعلیم یافتہ اور دولتمند پارسی لیڈیاں ہیں۔ اس مجلس کا مقصد یہ ہے کہ غریب پارسی عورتوں کی حالت کو سنوارا جائے۔ انکو نصیحت دیجائے۔ مفید کام دلایا جائے۔ انکی اور طریقوں سے مدد کیجائے ضرورت کے وقت انکو روپیہ کی امداد دیجائے چنانچہ پارسی ہاری کے یہ لیڈیاں اپنی غریب بہنوں کے پاس ہر ہفتہ جاتی ہیں۔ اور انکی مدد کرتی ہیں اگر انکو ضرورت ہو۔

عورتوں کا شہر:- شہر نگرم سیام کا دارالسلطنت جسکی آبادی نو ہزار سے زیادہ ہے محل میں ایک بھی مرد نہیں سپاہی و دفتر کارخانے پولیس۔ فوج وغیرہ سب کا کام عورتیں ہی کرتی ہیں۔ بادشاہ معہ بیگم و بچوں کے اس شہر میں رہتا ہے۔

ولایت کی عورتیں:- حال ہی میں لنڈن میں ایک جلسہ وشل ... لیڈیوں کا ہوا جس میں ایک میم صاحبہ نے فرمایا کہ جب میں ریل میں بیٹھتی ہوں تب مرد کی برابر کرایہ مجھ سے لیا جاتا ہے جب ہوٹل میں جا بیٹھتی ہوں۔ تب بھی مرد کی برابر قیمت دیتی ہوں۔ مگر جب مزدوری کرتی ہوں تو مجھے مرد سے کم تنخواہ ملتی ہے۔ ایسا کیوں ہو رہا ہے

عورتوں کی دانش:- ادنیٰ درجہ کے لوگوں میں عورتیں مردوں کی نسبت زیادہ تیز فہم ہوتی ہیں۔ ایک مشہور طبیب کا بیان ہے کہ مزدور پیشہ اشخاص میں جب ان کی بیوی مجھ سے صلاح و مشورہ کرنے آتے ہیں تو ہمیشہ ہر ایک بات صاف اور صحیح طور پر مجھے عورت ہی سے معلوم ہوتی ہے۔ آدمیوں کی سمجھ انکی عورت سے بہت ادنیٰ معلوم ہوتی ہے

پیرس کے قانون دان لوگوں کا تجربہ ہے کہ عورتیں ہر ایک بات کو بہت عمدہ طور پر بتلاتی اور سمجھاتی ہیں۔ وہاں وکیل محنت کش طبقہ کے موکلوں سے کہتے ہیں۔ "جاؤ! میرے پاس اپنی بیوی کو بھیجدو" کیونکہ ایسی باریکیوں کو عورتیں بخوبی سمجھا سکتی ہیں مرد نہیں بتلا سکتے۔

مس ملیاس ہاٹن:- ڈاکٹر ملیاس ہاٹن تین سال تک ہز مجسٹی امیر کے درباری طبیبوں میں رہی ہیں۔ پہلے وہ کلکتہ کے ڈفرن ہسپتال میں تھیں۔ امیر مرحوم نے ان کے معالجہ کی شہرت سن کر انہیں طلب کیا تھا۔ ایک بار انہوں نے امیر صاحب مرحوم کے درد رجع مفاصل کی حالت میں ایسی خدمت کی کہ وہ بہت خوش ہوئے اور جب کبھی علاج کی ضرورت ہوتی انہی کو طلب کرتے۔ وہ فارسی بے تکلف لکھتی پڑھتی اور بولتی ہیں۔

مشاغل علمی و ریویو

شمس التواریخ حصہ سوم:- مطبع ... محلہ گلاب خانہ آگرہ مصنفہ اولو العزم ملک مولوی نصیر الدین احمد صاحب شمس التواریخ کے اردو زبان میں چھاپنے سے اسلام اور اہل اسلام کی بڑی خدمت کر رہے ہیں۔ اس تاریخ کے دو حصے پہلے چھپ چکے ہیں۔ اس تیسرے حصہ میں جو ہنوز کہ ابھی نامکمل ہے مگر (۱۱۲) صفحہ تک چھپ چکا ہے اور ابھی بقیہ حصہ چھپ رہا ہے خلیفہ ثانی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات خلافت اور انکی فتوحات اور تاریخ اسلام کا تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔ اسلام میں حضرت عمر کا زمانہ نہایت کامیابی اور ترقی کا زمانہ تھا۔ آپ کی ذاتی قابلیت۔ سادگی۔ مستعدی۔ دین کی خدمت اور ایثار صفحات تاریخ پر آفتاب مہتاب کی طرح درخشاں ہیں۔ ایسے حالات کا اردو زبان میں تفصیل سے پیش کرنا ایک نہایت ضروری کام تھا۔ کتاب کے پہلے حصہ میں آپکے عہد خلافت کے واقعات بترتیب سنین اور دوسرے میں آپکی عجیب و غریب سیرت بیان کی گئی ہے۔ یقین ہے کہ اہل اسلام اس کتاب کی قدردانی کرینگے۔ کل (۱۲۸۰) صفحہ ہونگے۔ قیمت آٹھ روپیہ مقرر کیگئی ہے۔ لیکن اس سال کے رمضان مبارک تک جو لوگ درخواستیں بھیجینگے انہیں چھ روپیہ میں کتاب ملیگی۔

لغات القرآن حصہ اول:- ۵ اگست کے پیسہ اخبار میں کتاب کے ملنے کا پتہ نہیں لکھا گیا۔ جو یہ ہے۔ عبد الحی عرب بمقام قادیان

آئین دستاویز نویسی:- جس میں قانون اسٹامپ و رجسٹری و قانون معاہدہ و انتقال جائداد و قواعد سرکاری نفاذ ہر چہار ہائی کورٹ و پریوی کونسل نہایت ستمبر ۱۹۱۰ء درج ہیں۔ آخر میں تین ضمیمے لگائے گئے ہیں۔ ضمیمہ اول و دوم میں آئین دستاویز نویسی معہ ہر تعریف دستاویز اور مقدار اسٹامپ کا جدول ۱ سے ۲۸۰ صفحہ تک اور ضمیمہ دوم میں ۲۸۱ سے ۴۰۰ صفحہ تک ڈیڑھ سو دستاویزات کے نمونے درج کئے گئے ہیں۔ آجکل کے آئینی زمانہ میں کون شخص ہے جسکو کسی قسم کے دستاویز کی ضرورت نہ پڑتی ہو۔ جناب ... مشیر روزگار ... نے اسے پورا کیا ہے۔ اصل قیمت مجلد سوا دو روپیہ رکھی گئی تھی مگر محمد نذیر صاحب کاتب کارخانہ پیسہ اخبار سے ... کرینگے۔

جلا و آبداری:- ... فن کی کتاب میں ہر قسم کے ہتھیار و چیزوں کو جلا اور آب دینے اور صیقل کرنے کے صدہا تجربے اور مستند ولایتی نسخے امریکہ کی ایک کتاب سے ترجمہ کئے گئے ہیں چنانچہ صیقل جلا اور پالش کے (۲۰۲) نسخے کتاب میں موجود ہیں۔ اور ہر ہوشیار شخص ہر شائق اس کتاب کی مدد سے آسائش کی روزی پیدا کر سکتا ہے۔ قیمت ۶ کارخانہ پیسہ اخبار سے مل سکتی ہے

ہفتہ وار لپیٹ جھپیٹ

(پیسہ اخبار کے خاص ہیومرسٹ سے)

چلی میں بہت سخت زلزلہ آیا اور اس کی وجہ سے بہت کچھ نقصان مال و جان ہوا۔ غالباً اسے بھی سان فرانسسکو زلزلہ کی طرح میرزا غلام احمد صاحب مسیح قادیانی صرف اپنے لئے ایک نشان بتلائیں گے۔ مگر تعجب ہے کہ میرزا صاحب کے متعلق زلزلہ کے نشانات دور دور آتے رہتے ہیں اور وہ نہایت مہیب زلزلہ جسکے انتظار میں خود انہوں نے اور انکے مریدوں نے گھروں سے باہر میدان میں نکل کر خیمے ڈیرے لگا رکھے تھے۔ نہ آیا پر نہ آیا۔ اور جب کبھی زلزلہ آیا تو اٹلی یا جنوبی افریقہ یا جاپان کی طرف آیا۔ جہاں کی زمینوں کے نیچے سائنسدان آتشی مادہ کی بکثرت موجودگی بتلاتے ہیں۔

"گھر کا بھیدی لنکا ڈھائے" اسی موقع پر کہتے ہیں۔ ڈاکٹر عبدالحکیم خاں صاحب اسسٹنٹ سرجن پٹیالہ جو میرزا غلام احمد صاحب کے مدت تک مرید رہے ہیں اور میرزا کی تمام اندرونی باتوں سے واقف ہیں اور دو سو سے زیادہ روپیہ اپنی گرہ سے میرزا کے مشن پر خرچ کر چکے ہیں۔ میرزا صاحب کے بعض کے تار و پود کو خوب کھول کھول کر بذریعہ پیمفلٹوں اور رسالوں کے بتلا رہے ہیں۔ غالباً میرزا صاحب کی تردید میں اس سے مضبوط دلائل اور صریح نقوش کبھی نہیں بتلائے گئے۔

ڈاکٹر صاحب نے اسی پر اکتفا نہیں کیا بلکہ ایک قدم اور بھی آگے رکھ لیا ہے اور وہ قدم خود میرزا صاحب کی خاص حدود کے اندر رکھا گیا ہے۔ کیونکہ ڈاکٹر صاحب نے بھی میرزا کے متعلق ایک الہام شائع کیا ہے۔ بھلا میرزا صاحب جنہیں ہر وقت سوتے جاگتے۔ کھاتے۔ پیتے۔ چلتے پھرتے الہام ہوتے رہتے ہیں۔ الہام کے معاملہ میں کب کسی سے پیچھے رہنے والے ہیں انہوں نے بھی ڈاکٹر صاحب کے جواب میں ایک اپنا الہام چھاپ رہا ہے۔ چنانچہ ذیل میں دونوں الہام بالمقابل درج کئے جاتے ہیں:-

(میرزا غلام احمد صاحب کا الہام)	(ڈاکٹر عبدالحکیم خاں صاحب کا الہام)
"خدا کے مقبولوں میں قبولیت کے نمونے اور علامتیں ہوتی ہیں اور وہ سلامتی کے شہزادے کہلاتے ہیں ان پر کوئی غالب نہیں آ سکتا۔ فرشتوں کی کھنچی ہوئی تلوار تیرے آگے ہے پر تو نے وقت کو نہ پہچانا نہ دیکھا نہ جانا۔"	"میرزا کے خلاف ۱۲ جولائی ۱۹۰۶ء کو یہ الہامات ہوئے۔ میرزا مسرف۔ کذاب اور عیار ہے صادق کے سامنے شریر فنا ہو جائیگا۔ اور اس کی میعاد تین سال بتائی گئی ہے۔"

وقت اس امر کا فیصلہ کریگا کہ دونوں میں سے کونسا الہام سچا ہے۔ البتہ میرزا صاحب کے الہام سے اتنی پختہ مغزی اور تجربہ کاری کا پتہ لگتا ہے کہ اس میں میعاد مقرر نہیں کی گئی کیونکہ تقرر میعاد اس پیشہ میں تکلیف دہ ثابت ہو چکا ہے۔

اسی ضمن میں یہ خبر بھی دلچسپی سے خالی نہ ہوگی اور کچھ دنیا بہت خوش ہوگی کہ میرزا صاحب کے ایک مرید کی بیوی کے حمل کے متعلق زور شور سے ایک پیشگوئی کی گئی تھی کہ اس سے بیٹا پیدا ہوگا جسکے بہت سے الہامی عجیب نام بتلائے گئے تھے جو بجائے خود ایک ایسا ہی عجیب مجموعہ ہے جیسا کہ وہ عجیب مجموعہ عیوب ہے جو میرزا صاحب نے علم و رسوم کے لئے تجویز کی ہیں مگر نہیں ہے۔ "عالم کباب" کے مضمون نام تھا۔ اس الہامی لڑکے سے بہت کچھ امیدیں لگی گئی تھیں مگر قضا و قدر نے بیچارے میرزائیوں کو اس طرح مایوس کر دیا کہ بجائے لڑکے کے لڑکی پیدا ہوگئی۔ شاید عالم کباب کسی اگلے حمل سے پیدا ہو۔ دنیا بامید قائم۔

ایسٹ انڈین ریلوے کی سٹرائک کے متعلق یہ بات ہر جگہ تعجب اور حیرت سے سنی گئی ہوگی کہ جو پنجابی سٹیشن ماسٹر اور بکنگ کلرک پنجاب سے ایسٹ انڈین ریلوے پر کسی قدر زیادہ تنخواہ سے منگوائے گئے تھے انہیں سے ایک سٹیشن ماسٹر مردہ پایا گیا اور ایک صاحب سخت زخمی ہوا ہے گو ابھی تک قاتلوں کا پتہ نہیں لگا۔ مگر شک یہی ہے کہ سٹرائک کرنے والے بابوؤں کی کارستانی ہوگی ورنہ بھلا ان دو غریب پردیسیوں کا جو ابھی داخل ہی ہوئے تھے کسی سے کیا بگاڑ ہو سکتا تھا کہ وہ جان تک نوبت پہنچا دیتا۔

خیر یہ تو پولیس اور عدالت کا کام ہے کہ مجرموں کو سزا دے اور اگر سٹرائک والوں ہی نے یہ بزدلانہ حرکت کی ہے۔ تو مجرم وہ انہیں سخت سزا ملنی چاہئے مگر اس سے ایک نتیجہ بھی نکلتا ہے کہ لوگ بنگالیوں کو جو بزدل کہا کرتے تھے کیا اس رائے میں کچھ ترمیم ہو جائے گی ہاں ثابت ہی کوئی بنگالیوں کو بزدل کہیگا۔ جو پنجابی آدمی کو ککڑی کھیرے کی طرح کاٹ کر رکھدیں۔

لوگ سمجھتے ہیں کہ بنگالی صرف اخبار کے کالموں میں آرٹیکل لکھنا جانتے ہیں یا سٹیج پر کھڑے ہو کر سپیچ دے سکتے ہیں۔ لیکن میدان بالکل نہیں۔ حکام اور پولیس کی صورت دیکھ کر ان کے چھکے چھوٹ رہ جاتے ہیں اور دھوتی گندی ہو جاتی ہے۔ مگر یہ شاید اوما چند اور لارڈ کلائیو کے وقت کے بنگالیوں کا حال ہوگا۔ جنہوں نے انگریزی نہیں پڑھی تھی اور لاعلمی کی وجہ سے لارڈ کلائیو نے بیچارے اوما چند کو اپنی حکمت عملی کے جال (?) میں جکڑ دیا تھا۔ اب انگریزی تعلیم نے بنگالیوں کے حق میں اعلیٰ درجہ کے ٹانک کا کام دیا ہے اور وہ سینہ سپر ہو کر حکام کا مقابلہ کرتے ہیں۔

چند روز کی بات ہے ریلوے سٹرائک کے متعلق سری جوت (?) رواج ہے کہ سری جوت میں ہوتے کا کچھ ذکر نہیں۔ یہ سٹرائک باسیاں کی سوداگیری شکل ایک بنگالی نے اختراع کی ہے۔ مسٹر جے (?) پال اور مسٹر ایم این رائے نے کلکتہ میں ... کی تقریریں کی تھیں جنپر بعض اینگلو انڈین اخبارات نے سیڈیشن کا الزام لگایا۔ یہ دیکھ کر ہر دو بہادر بابو صاحبان نے جھٹ دعویٰ ...

سنبھال کر بیٹھیں رہنے دیا۔ علاوہ ہو ویسے ہر چند کہ وہ
ریاست میڈیشن سے بہت دور رہے ہیں۔ لیکن صرف بنگالی معتبر
ہی ایسی باتیں سرکار کی نسبت کہنے کی جرأت بھی کر سکتی ہیں
جیسی کہ ان دونوں صاحبان نے کبھی تسلیم کی ہیں۔

کلکتہ کارپوریشن ہندوستان کی تمام میونسپل کمیٹیوں سے
بڑا ہے۔ اس لئے اس کے حالات تمام لوکل سیلف گورنمنٹ
کے حامیوں کی دلچسپی کا موجب ہو سکتے ہیں۔ کچھ عرصہ سے
کلکتہ کارپوریشن نے اپنے جلسے بند دروازوں کے اندر کرنے
منظور کئے ہیں۔ بھلا ایسی بات کا رپورٹروں کے سامنے کونسی
آزادی ہے کہ جسے پبلک کو بتلانے سے پرہیز کیا جاتا ہے معلوم
نہیں کلکتہ پبلک اسے کس طرح روا رکھیگی۔

کلکتہ ٹاؤن ہال آجکل بیکار ہے۔ مگر شاید گورنمنٹ کے سوا
اور کسی کا اسکو خیال ہے۔ بات یہ ہے کہ میونسپل کمشنران کلکتہ
ایک نیا ٹاؤن ہال بنانا چاہتے ہیں۔ پہلا ٹاؤن ہال ایک
پرانی طرز کی عمارت ہے اور خاصی بھدی سی بنی ہوئی ہے۔
گورنمنٹ اس عمارت کی فروخت کی اجازت نہیں دیتی البتہ
خود کچھ معاوضہ دیکر عمارت پر قبضہ کر لینے کو تیار ہے میونسپل
کمشنر آٹھ لاکھ روپیہ معاوضہ مانگتے ہیں۔ شاید گورنمنٹ
اتنی بڑی رقم دینے میں تامل کرے۔ مگر سنہ ۱۸۰۵ء میں یعنی
ایک سو دو سال پیشتر جب کلکتہ ٹاؤن ہال تعمیر ہوا تھا
تو گورنر جنرل کے حکم سے بذریعہ لاٹری ساٹھ لاکھ روپیہ
جمع کرکے اس پر خرچ کیا گیا تھا۔ اب اس وقت گورنمنٹ ہند
کتنی زیادہ طاقتور اور دولتمند ہو گئی ہے۔

سر فضیلاتھ ۲۰ اگست کو روانہ ہو گئے۔ مشرقی
بنگال کے مسلمانوں کے سوا ہندوستان کے دوسرے حصوں
کے مسلمانوں نے بھی آپکے بروقت استعفا دینے پر اظہار
افسوس اور ہمدردی کیا۔ غنیمت ہے کہ مسلمانوں میں بھی
اب یہ بات پیدا ہو چلی ہے کہ جب ملک کے ایک حصے میں
ان کے بھائیوں کو درد محسوس ہو تو دوسرے حصے کے بھائی
بھی اس کا احساس کرنے لگیں۔ ہر چند کہ یہ قومی زندگی
کا ایک ابتدائی مرحلہ ہے۔ مگر اتنا ہی غنیمت ہے ~
چو عضوے بدرد آورد روزگار ۔ دگر عضوہا را نماند قرار

مسلمانان ڈھاکہ کے لیڈر خواجہ سلیم اللہ خان صاحب سی آئی
ای اور تیس ہزار دیگر مسلمانان ڈھاکہ نے سر فضیلاتھ کے
بروقت استعفا دینے پر جو اظہار تاسف و ناراضگی کا جلسہ
کیا ہے اسی بنگالی اخبارات مضحکہ میں اڑانا چاہتے ہیں۔
اور کہتے ہیں کہ صرف چند مسلمان معماروں وغیرہ کا جلسہ تھا
اور انہیں بھی جبراً پکڑ لائے تھے۔ ہر چند کہ بنگالی اخبارات
اس بارہ میں جھوٹے ہیں لیکن بات انہی کی زیادہ سنی
جاتی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ انکی صدا بہت دور تک سنائی دیتی ہے۔
بنگالیوں کے اخبار زیر قلم ہے۔ وہ جو سیاہ و سفید چاہیں لکھیں

سچ ہے ع ولیکن قلم در کف دشمن است ؎

مسلمانوں کی بڑی بدنصیبی اور کمزوری کی بات ہے کہ ہندوستان
بھر میں انکے اخبارات کی آواز بہت دھیمی ہے۔ دیسی زبانوں
کے اخبارات سے قطع نظر ہندوستان میں انگریزی اسلامی
پریس صرف برائے نام ہے۔ جہاں صرف ایک شہر کلکتہ میں
ہندوؤں کے نصف درجن انگریزی روزانہ اخبارات ہیں
وہاں مسلمانوں کا تمام ہندوستان میں

روزانہ اخبار نہیں۔ پنجاب میں صرف ایک بڑوں
ہفتہ میں دو مرتبہ چھپتا ہے۔ کلکتہ میں کرانیکل مدتوں ہفتہ وار
چھپتا رہا۔ مگر کبھی کامیاب نہ ہوا۔ اب ایک انگریزی ہفتہ وار
پرچہ مالک اخبار حبل المتین نے شائع کیا ہے۔ اور اسی طرح
مدراس سے قومی انجمن کی طرف سے ایک ہفتہ وار پرچہ نکلنے
لگا ہے۔ مدراس سے محمڈن گو بہت مدت سے نکلتا ہے
مگر اس کا زیادہ تر صرف "منقول عنہ" پر گذارہ ہے۔ ان حالات
میں اگر مسلمانوں کی سچی باتوں کو بھی حریف غلط ظاہر کرنے
میں کامیاب ہو جائیں تو قصور کس کا ہے۔

راجپوتانہ سے ایک بہت عجیب خبر آئی ہے کہ وہاں کے جیلخانوں
اور ڈسپنسریوں کی رپورٹ میں درج ہے کہ ریزیڈنسی سرجن
اور دیگر بڑے طاعون کے زمانے میں منتے ہوئے وہاں کی
عورتوں سے وعدہ کیا کہ جو عورتیں طاعون سے بھیک
چلی جائینگی ہو گئے سال ان کے ہاں بیٹے پیدا ہوں گے
بیٹیاں نہ ہونگی اس پر بہت سی عورتیں خوشی خوشی چلی گئیں۔
رپورٹ میں اسکا ذکر کرکے خیال ظاہر کیا گیا ہے کہ دیسی
بچوں کی طرح سریع الاعتقاد ہوتے ہیں جو ذرا سی تجویز
سے رام ہو سکتے ہیں اور خوش کئے جا سکتے ہیں۔ لیکن انگلستان
میں بھی اب تک باوجود اس تمام شائستگی اور تعلیم کے
عورتیں لڑکیاں اور مرد فال گو اور نجومی لوگوں کو
"قسمت" بتلانے کے لئے پیسے اور روپے نذر کرتے رہتے ہیں۔

جنوبی اٹلی کے ایک مقام ترگی اور ناگی آجکل یکی ہی خبر ہے
کہ لوگوں میں ایک گپ مشہور ہو گئی کہ ملکہ اٹلی بوجہ قلت
اور کمزوری خون کے بہت بیمار ہے اور بادشاہ نے حکم
دیا ہے کہ چھوٹے بچوں کا خون درکار ہے۔ اس پر والدین
لاٹھیوں سونٹوں کلہاڑیوں اور ترنگلیوں اور درانتیوں
کدالوں پھاوڑوں وغیرہ سے مسلح ہو کر مدرسوں کو چلے
گئے اور اپنے بچے واپس مانگنے لگے اور مدرسوں کو انکا
کہنا ماننا پڑا۔ کیا ہندوستانی اس سے بھی زیادہ ضعیف
الاعتقاد ہو سکتے ہیں۔ جہالت یورپ کے مہذب ممالک کے
دیہات میں ابھی تک بہت پائی جاتی ہے۔

مدراس کے مسلمانوں نے بھی سر فلر سے اظہار ہمدردی کیا ہے

مکرم بندہ جناب سردار رمیا سنگھ صاحب تسلیم!
مجھے ایک پوڑیہ سرمہ میرہ سفید کی ضرورت ہے
میں اب آپکے ضلع سے تبدیل ہوتا ہوں اور آپکے ضلع کا
تحفہ لیجانا چاہتا ہوں میں ایک سال سے اسے استعمال کرتا ہوں
مجھے یہ بہت مفید معلوم ہوا ہے۔ مہربانی کرکے کسی آدمی کے
ہاتھ قبل از ۲۳ اگست کو وہ پوڑیہ میرے پاس بھیج دیں
آپکا ہمدرد مرزا ظفر اللہ خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ
۲۰ - اگست سنہ ۱۹۰۶ء

جناب پروفیسر صاحب تسلیم! آپکا سرمہ ایک مریض پر
استعمال کیا گیا جسکو عرصہ دو ماہ سے ناخونہ تھا۔ زنک لوشن
کاسٹک لوشن۔ بوریسک لوشن۔ لیڈ لوشن۔
کسی سے اس کو فائدہ نہ ہوا۔ آپکے سرمہ سے ایک
ہفتہ کے اندر کلی فائدہ ہوا۔
راقم ڈاکٹر نوازش علی پنشنر مقام دیوبند

مراسلات

حیدر آباد میں ہیضہ

جناب اڈیٹر صاحب پیسہ اخبار لاہور تسلیم! ابھی ایک قریبی گذشتہ اشاعت میں آپنے حیدر آباد میں وبائے ہیضہ پھیلنے پر اظہار حیرت و افسوس کیا ہے - اور یہ بھی لکھا ہے کہ کلکتہ وغیرہ میں ہلتھ آفیسر پانی کا ہر ہفتہ امتحان کرتا ہے مگر آپکو شاید یہ نہیں معلوم ہے کہ حیدر آباد کے ہلتھ آفیسر بھی گو صاحب بہادر نہیں ہیں - لیکن خاص لنڈن کے تعلیم یافتہ ہیں اور وہ بھی پانی کا امتحان ہفتہ وار کیا کرتے ہیں پھر جن بلاد پریذیڈنسی میں ہفتہ وار امتحان آب ہوتا ہے اور سوائے اس کے صاحب بہادر نگران صحت ہیں - وہاں بھی نہ کثرت سے ہیضہ اور طاعون پھیلتا رہتا ہے - پھر حیدر آباد کی اس کی خصوصیت کیوں قایم کیجائے - خدا کا شکر ہے کہ ابھی حیدر آباد اور اس کے مضافات طاعون سے بچے ہوئے ہیں جو اور پریذیڈنسی مقامات کے باب میں نہیں کہا جا سکتا - ورائے ازیں تصفیہ بھی کوئی چھ یا آٹھ سال کے بعد حیدر آباد میں ہوا ہے - حالانکہ پریذیڈنسی ٹونز میں قریب قریب ہر سال یہ نامراد پھیلتا رہتا ہے جناب من! ہیضہ کے پھیلنے کے پانی کے سوا اور بھی اسباب ہیں - حیدر آباد میں صفائی بہ نسبت اور شہروں کے جہاں نیٹو لوگ رہتے ہیں - بدرجہا بہتر ہوتی ہے اور پریذیڈنسی ٹونز سے بھی اس باب میں یہ کمتر نہیں - لیکن پختہ موریاں نہ ہونے کے باعث اور پانی کثرت سے شہر اور اس کے گرد و نواح میں آنے کے سبب یہ تمام خرابی پھیل رہی ہے پہلے اگر ایک گھڑے بھر پانی کا خرچ ہوتا تھا - تو ایک ٹھلیہ خرچ کی جاتی تھی - لیکن اب جو میر عالم اور حسین ساگر تالابوں کا پانی نلوں کے ذریعے گھر گھر لگ گیا ہے - وہ اگر ایک ڈونگا خرچ کرنا ہو تو اس کے عوض میں بھی ایک گھڑا خرچ کیا جاتا ہے اور یہ مستعملہ پانی نکاس کے راستے نہ ہونے کی وجہ سے وہیں جذب ہوتا ہے کسی پچھلے پرچہ میں آپنے دو دفعات حیدر آباد میں صاحب بہادروں کی پرستش کا ذکر کیا ہے - جو بہت درست ہے - اس وقت حیدر آباد کی میونسپلٹی میں دو صاحب بہادر ہیں جنکی مجموعی تنخواہ ۲۳۰۰ روپے ہے - اگر یہ ہمارے انگریزی شہروں میں ہوتے تو گورنمنٹ انکی لیاقت پر نظر کرتے ہوئے شاید ۵۰۰ روپے بھی نہ دیتی - پھر آپکو یہ بھی معلوم ہے کہ یہاں سب کام اردو میں ہوتا ہے - مگر ہمارے صاحب بہادر اس زبان سے بے بہرہ ہیں - اسلیے کام میں دقتیں پڑتی ہیں - اگر انہی کی تنخواہ بجائے مستعملہ پانی کے لیے چونہ پتھر کی موریاں بنادی جائیں - تو اب تک بہت سی موریاں نکل آتیں جہاں تک میں نے میونسپلٹی میں دریافت کیا ہے تو معلوم ہوا ہے کہ ہلتھ آفیسر نے پیش ازیں اس خرابی یعنے زیادہ پانی آنے اور اس کے نکاس کے رستے نہ ہونے کے باب میں بھی کیفیت پیش کردی ہے دیکھئے اس کا کیا نتیجہ [illegible] ہے خیر لالی تو یہ ہے کہ ہمارے شہر کے ہلتھ آفیسر ایک مسلمان صاحب بہادر ہیں - (راقم ابو سعد لاہوری حال ساکن حیدر آباد)

قند کی شناخت

نجیب آباد میں ایک کمیٹی بغرض انسداد استعمال قند بیرونی قایم ہوئی ہے - اور اسکی کوششوں سے بیرونی قند کے رواج کا انسداد کافی طور سے ہو گیا ہے - لیکن جو دقت پیش آتی ہے یعنی کھانڈ - مصری اور بنی ہوئی مٹھائی اس کی شناخت کرنے میں نہایت دقت ہوتی ہے - و نیز اندیشہ فریب کا رہتا ہے - لہذا کمیٹی ہذا انڈین پبلک سے درخواست کرتی ہے کہ جو کوئی صاحب ایسی شناخت بتلا سکتے ہوں جس سے ولایتی کھانڈ یا ولایتی کھانڈ کی بنی ہوئی یا ملی ہوئی مٹھائیوں کی دیسی کھانڈ اور اسکی بنی ہوئی چیزوں سے تمیز ہو سکے - اور دھوکا نہ دیا جا سکے - وہ اپنی ترکیب لکھکر ذیل کے پتہ پر روانہ کریں - کمیٹی انکی نہایت مشکور ہوگی اور ان صاحب کو جنکی شناخت سب سے آسان سمجھی جائیگی کمیٹی کی جانب سے مبلغ پچاس روپیہ انعام دیا جاوے گا جواب شناخت کا اندر میعاد اکتوبر یعنی دسہرہ تک آنا چاہئیے (سری پرشاد سکرٹری کمیٹی دیسی کھانڈ نجیب آباد ضلع بجنور)

سفیر انجمن حمایت اسلام لاہور کا مکرر اعزاز

یوں تو ہر سال مولوی محمد یوسف علی صاحب سفیر انجمن حمایت اسلام لاہور کو ہز آنر سر جیمس ڈگلس لاٹوش صاحب بہادر لفٹنٹ گورنر اضلاع متحدہ سے شرف باریابی حاصل ہوتا رہا ہے۔ مگر اب کے مرتبہ ملاقات میں ایک خصوصیت رہی۔ جناب مولوی صاحب کو بھی ہز آنر سے ایک خاص عقیدت ہو گئی ہے۔ اور اس عقیدت نے جناب مولوی صاحب کو آمادہ کیا۔ کہ ہز آنر کی خدمت میں کوئی موزوں ہدیہ پیش کریں۔ یہ ہدیہ ایک رکوع قرآن مجید کی صورت میں تیار کیا گیا۔ جو نہایت خوش خط تھا۔ اور مطلا جو کھٹے میں آویزاں تھا

جس اخلاص کے ساتھ جناب مولوی صاحب ہز آنر کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ اسی اعزاز سے حضور ہز آنر مولوی صاحب سے پیش آئے۔ معمولی مراسم کے بعد جناب مولوی صاحب نے عرض کی کہ حضور کے لئے ایک غریبانہ تحفہ لایا ہوں۔ جس کے جواب میں ہز آنر نے کشادہ پیشانی سے فرمایا "مگر یہ تحفہ آپ کے گھر ہی میں رہیگا" لیکن جب غلاف اتار کر کتبہ حضور کی خدمت میں پیش کیا گیا تو جناب والا نے کتبے کو دونوں ہاتھوں سے اٹھا لیا۔ اور نہایت غور سے کر دو سہ کرر اچہار کر کتبے پر نظر ڈالی۔ اس وقت جو روحانی مسرت جناب کے چہرے مبارک سے ظاہر ہوتی تھی۔ اسکی کیفیت ہز آنر کو معلوم ہوگی یا مولوی محمد یوسف علی صاحب اور دیدارون کے دل اسکا موازنہ کر سکتے ہیں۔ جناب مولوی محمد یوسف علی صاحب نے رکوع کو پورا خوش الحانی سے پڑھا۔ اس عرصے میں حضور ہز آنر کتبے کو اپنے مبارک ہاتھوں میں اٹھائے رہے۔ ختم رکوع پر حضور نے بطیب خاطر اس ہدیہ کو قبول فرمایا۔ اور اپنے ہاتھوں سے کتبے کو اٹھا کر ایک معزز اونچی جگہ نصب فرمایا اس عرصے میں حضور خدائے پاک کے اسمائے حسنے کا ذکر فرماتے رہے اور هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ الخ کو پڑھتے رہے اور خوف خدا کی ضرورت یاد دلاتے رہے آپکے الفاظ کا خاتمہ "وَاللّٰهُ خَبِيرٌ بِمَا تَعْمَلُونَ" پر تھا۔ خاتمے پر حضور نے انجمن کے حالات استفسار فرمائے اور پچاس روپے یتیم خانہ کے لئے مرحمت فرمائے۔ یہ خبر اسلامی حلقوں میں بڑی خوشی کے ساتھ پڑھی جائیگی اور ہم امید کرتے ہیں کہ مسلمانوں کو دین کی ذمہ داریاں دلانے میں بہت بڑی محرک ہوگی۔ (دنیا زمیند محبوب عالم)

قانونی کونسلوں میں مسلمانوں کے قائم مقام

پچھلے دنوں جس ضروری و اہم معاملہ کے متعلق مسٹر جان مارلی نے اپنی تقریر بجٹ میں خوشگوار وعدہ فرمایا ہے اور جسپر حضور وائسرائے کی اگزکٹو کونسل کے چار ممبروں کی کمیٹی غور و خوض کر رہی ہے۔ وہ لیجسلیٹو کونسلوں میں رعایا کے منتخب کردہ ممبروں کی تعداد بڑھانے کے متعلق ہے۔ اور گو ابھی تک یہ مسئلہ طے نہیں ہوا ہے۔ مگر امید کیجاتی ہے کہ عنقریب یہ تجویز منظور ہو جائیگی۔ اور تمام ہندوستان کی لیجسلیٹو کونسلوں میں اب سے زیادہ انتخابی ممبر لئے جایا کرینگے۔ اس ضروری اور بہت بڑے مفید مسئلہ پر تمام ہندوستان کے مسلمانوں کو بہت جلد غور کرنا چاہیئے۔ ایسا نہو کہ جسطرح پر پیشتر سے اُن کے (مسلمانوں کے) بہت سے حقوق پامال ہوتے چلے آئے ہیں۔ اسی طرح اس معاملہ میں بھی کسی قسم کا حصہ نہ ملے۔

کونسل ایکٹ کو جاری ہوئے قریباً بیس سال کا عرصہ ہوا۔ مگر اہل ہنود کی کثرت کی وجہ سے جہاں دیکھو انتخابی ممبروں میں ہندو ہی ہندو نظر آئینگے۔ مسلمان اتفاق سے ہی کوئی نظر آجاتا ہے۔ چونکہ انتخاب کرنے والی جماعت میں اکثر ہندو حضرات زیادہ ہوتے ہیں۔ اس لیئے ہمیشہ ہندو شخص ہی لیجسلیٹو کونسل کی ممبری میں انتخاب کیا جاتا ہے۔ اور منتخب کرنے والوں میں تعداد کی کمی اور قلت کی وجہ سے ہمیشہ مسلمان اس ضروری اور بہت بڑے عہدے سے محروم رہتے ہیں۔ اور

جس لیجسلیٹو کونسل میں دیکھیئے۔ مسلمان محض سرکاری ممبر ہی نظر آئینگے۔ صوبہ بمبئی میں آج تک کوئی رعایا کا منتخب کردہ مسلمان ممبر مقرر نہیں ہوا اسی طرح پر اسوقت بنگال۔ چوبیس پرگنہ وغیرہ کی طرف الٰہ آباد۔ اودھ۔ پنجاب۔ بمبئی وغیرہ مقامات میں ہندو ہی حضرات انتخاب کردہ ممبر ہیں۔ اگر آئندہ بھی یہی حال رہا تو مسلمان ہمیشہ اسی طرح پر محروم اور مجبور رہیں گے۔ اور جس طرح پر انہوں نے اپنی پہلی غفلت کی وجہ سے بڑے بڑے نقصان اٹھائے ہیں۔ یہ بھی ایک بہت بڑا نقصان عظیم ہوگا۔ اسلئے تمام عام و خاص مسلمانوں اور تمام اسلامی انجمنوں۔ مثل انجمن اسلام بمبئی۔ انجمن حمایت اسلام لاہور۔ انجمن ندوۃ العلما الالیان علی گڈھ کالج۔ خصوصاً نواب محسن الملک بہادر جن کے ہاتھ میں اسوقت ہزاروں تعلیم یافتہ مسلمانوں کی باگیں ہیں۔ اسی طرح پر دیگر حضرز مسلمانوں۔ اور دیگر اسلامی انجمنوں کو چاہیئے کہ گورنمنٹ آف انڈیا کی خدمت میں ایک میموریل بھیجیں۔ جس میں عرض کی جائے کہ حال میں جو تمام لیجسلیٹو کونسلوں کی حالت میں ترمیم ہونے والی ہے اور رعایا کی طرف سے انتخاب کردہ ممبران کے بڑھائے جانے کی تجویز ہے۔ اس کے متعلق یہ گذارش ہے کہ تمام لیجسلیٹو کونسلوں میں مردم شماری کے رو سے انتخابی ممبروں کی ایک معین تعداد تو ہندوؤں کی مقرر ہو اور اسی طرح پر مردم شماری ہی کے لحاظ سے مسلمان انتخابی ممبروں کی بھی کچھ تعداد مقرر کیجاتے اور ساتھ ہی یہ قاعدہ بھی جاری ہو کہ مسلمان ممبروں کو مسلمان انتخاب کریں اور ہندو ممبروں کو اہل ہنود۔ امید ہے کہ اس ضروری اور اہم مسئلہ کے متعلق تمام ہندوستان کے مسلمان بہت جلد غور فرما کر میموریل ڈنکو رکے بھیجنے میں پوری پوری کوشش فرمائینگے ساتھ ہی تمام اسلامی ایڈیٹران اخبار خصوصاً پیسہ اخبار وکیل۔ البشیر۔ وطن۔ آبزرور۔ مسلم پیٹریٹ محمڈن۔ مدراس وغیرہ سے بھی گذارش ہے کہ وہ بھی اس مسئلہ کے متعلق پورے طور پر متوجہ ہوں اور اپنے اپنے اخبار کے ذریعہ سے میموریل بھیجے جانے کے متعلق زور دیں۔

راقم حبیب الرحمن خاں بمبئی

پنجاب گزٹ

(۲۳۔ اگست)

مڈیکل و حفظان صحت:۔ میجر جی سی اسمتھ قائم مقام سول سرجن گرداسپور رخصت ۱۹ ماہ کپتان ڈی ایچ رابرٹس لاہور رہنے پلیگ افسر دہلی۔

پبلک ورکس ڈیپارٹمنٹ:۔ مسٹر جے ہٹن سپرنٹنڈنگ انجنیر درجہ اول بحیثیت مسٹر ایل پی رسل سپرنٹنڈنٹ نہر مغربی جمنا۔ مسٹر آر پی رسل سپرنٹنڈنگ نہر مغربی جمنا۔ میجر ایس ایچ ہاؤل اگزیکٹو انجنیر شملہ پر دو نشیں ڈویژن میں تعین۔ مسٹر جے الف منلی لے رائے صاحب بخشی رام سنگھ سے جو رخصت پر!ـ سے ہیں فیروز پور پر اونشل ڈویژن کا چارج لے لیا۔

صوبجات متحدہ

(۲۵۔ اگست)

رخصت:۔ آنریبل مسٹر ایچ ڈبلیو ڈبلیو فیلڈنگ کمشنر آگرہ ۲ ماہ۔ مسٹر جی الیف ایڈمز قائم مقام جنٹ مجسٹریٹ میرٹھ ۶ ہفتے۔ مسٹر ایس ڈی ییل گارڈن اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولس جہانسی ۳۰ یوم لالہ شیو درشن دیال منصف دیو بند ایک ماہ۔ مسٹر ایچ ڈبلیو لائل ڈسٹرکٹ و سشن جج آگرہ ۳۰ یوم۔ مسٹر ای اے کینڈل ایڈیشنل جج میرٹھ ایک ہفتہ۔ شاہ ظہیر عالم ڈپٹی کلکٹر سلطانپور ایکماہ ۲۴ یوم۔ مسٹر سی ای کرافرڈ مجسٹریٹ و کلکٹر اعظم گڈھ ۱۴ یوم مسٹر اے جی پی پین اسسٹنٹ کمشنر ہردوئی ایکماہ۔ مسٹر ڈی آرلائل قائم مقام ڈسٹرکٹ و سشن جج مرادآباد ۱۵ یوم۔

تقرریاں:۔ مسٹر ایچ سی فرارڈ مجسٹریٹ و کلکٹر متھرا قائم مقام کمشنر آگرہ۔ مسٹر آر ڈبلیو ڈی ڈیلوبائی قائم مقام جائنٹ مجسٹریٹ آگرہ قائم مقام کلکٹر متھرا۔ پنڈت کنہیا لال پانڈے وکیل قائم مقام منصف دیو بند۔ منشی محمد سراج الدین جج عدالت خفیفہ آگرہ قائم مقام ڈسٹرکٹ جج آگرہ۔ مولوی محمد شفیع سب جج علیگڈھ قائم اڈیشنل و سشن جج علیگڈھ۔

تبدیلی:۔ لالہ حکم چند اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر ڈیرہ جات سوالک فارسٹ ڈویژن سے خواتین کشن نارائن ڈویژن کو۔ منشی ہر پرشاد ڈپٹی کلکٹر آگرہ سو نبار س کو۔

متلاشیان روزگار کو مژدہ

دو ماسٹر:۔ ایک الیف اے اور ایک میٹریکولیشن پاس کی ضرورت ہے۔ انگریزی اور ریاضی میں قوی ہوں۔ تنخواہ ۲۵ اور ۲۰۔ ترقی ۳۰ اور ۲۵ تک تجربہ کاروں اور ڈرائنگ جاننے والوں کو ترجیح ہوگی۔ (سپرنٹنڈنٹ مدراس کھاتری پنجا والی)

ایک ماسٹر:۔ مارہرہ اسکول کیلئے ایک انٹرنس پاس یا انٹرنس فیل ماسٹر کی بشاہرہ ۲۰ ماہوار ضرورت ہے۔ مکان مفت ہوگا۔ پرائیویٹ ٹیوشن کا بھی موقع ہے۔ (سید علی احسن ممبر درگاہ مارہرہ ضلع ایٹہ)

ایجنٹ:۔ پریڈیو رایاو کمشنر بنک مدراس کیلئے ایجنٹوں کی ضرورت ہے۔ تنخواہ ۲۰۔ کمشن علاوہ۔ درخواست کے فارم کیلئے ۱/ کا ٹکٹ بھیجنے چاہیں۔

روئے زمین کی خبریں

ہندوستان

سرکاری خبریں:- جسٹس بدرالدین طیب جی کی وفات پر بمبئی ہائیکورٹ کے ججوں اور وکیلوں نے جلسہ کر کے اظہار تاسف کیا۔ اور ہائیکورٹ کی تعطیل رہی۔ لارڈ کچنر کا دورہ کشمیر براہ ایبٹ آباد ہوگا۔ منصوری پر فنون لطیفہ کی نمائش ۲۵۔ اگست کو بند ہو جانے والی تھی۔ مسٹر کلاڈ ہل پولیٹیکل ایجنٹ سکم تبت و بھوٹان نے گیانسی کا سفر کیا تھا راستہ میں ہر جگہ انکا استقبال نہایت تپاک سے ہوا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ مانڈلے کی عدالت میں ایک یورپین انجینیر زیر جرم ماخوذ ہے کہ اس نے ایک کارخانہ دار سے دھوکے سے روپیہ لیا تھا۔ کلکتہ کے دو ہزار رفوگروں نے ہڑتال کر دی تھی جس پر انکی تنخواہ میں اضافہ کر دیا گیا۔ خبر ہے کہ مسٹر جے ایم ہاسی آئی سی ایس متعلقہ صوبجات متحدہ آبکاری کے انسپکٹر جنرل مقرر ہونگے۔ گورنمنٹ ہند بموجب قانون محاصل بحری ترمیم پر غور کر رہی ہے۔ سر اینڈریو فریزر لفٹننٹ گورنر بنگال غالباً ۱۰۔ اکتوبر کو کلکتہ پہنچ جائیں گے۔ پنجاب لیجسلیٹو کونسل کا اجلاس اکتوبر سے پہلے نہ ہوگا۔ اور اجلاس ہونے پر قانون انتقال اراضی کا مسودہ پیش ہوگا۔ میانوالی میں بندوبست کا کام ختم ہوگیا۔ گورنمنٹ کے مجوزہ سلسلہ ریل مابین ہند و سیلون سے ٹیوٹیکورن کے ملاحان جہاز کو نقصان پہنچیگا۔ رنگون میونسپلٹی کے پریسیڈنٹ نے اس تجویز سے اختلاف کیا کہ گاڑیوں کا کرایہ بڑھایا جائے۔ پنجاب گورنمنٹ کے دفاتر شملہ ۲۰۔ اکتوبر کو بند ہو کر ۲۳ کو لاہور میں کھل جائینگے۔ مدراس کے جیل خانہ سے دو قیدی بھاگ گئے۔ ایک یورپین وارڈر ماخوذ ہے۔ بنگلور سول اسٹیشن میں برقی روشنی کی تجویز گورنمنٹ نے منظور کی۔ آبکاری کمیشن کے ممبر شملہ ۱۷۔ اکتوبر کو پھر جمع ہونگے۔ ۱۵۔ اکتوبر کو ڈیرہ غازیخاں میں بلوچی زبان کا امتحان ہوگا۔ لارڈ کچنر پنجاب کا دورہ نومبر میں کرینگے۔ صاحب گورنر مدراس میسور میں چند روز شکار کھیلیں گے۔ لنڈھورا ضلع سہارنپور کے ایک شخص نے پولیس کے خلاف شکایت کی ہے کہ ایک کانسٹیبل نے میری لڑکی کی عصمت دری کی تھی مگر تھانہ والوں نے رپورٹ نہیں لکھی۔ لارڈ منٹو آخر ۱۹۰۶ء میں برہما کا دورہ کرینگے۔

حوادث:- دہلی شاہدرہ ریلوے کے اسسٹنٹ انجینیر پر ڈاکوؤں نے حملہ کر کے ایک سائیس کو قتل اور دو آدمیوں کو زخمی کیا اور ۵ ہزار روپیہ لے گئے۔ ضلع [illegible] کے موضع سابر پر ۳۰ بدمعاشوں نے ڈاکہ ڈالا۔ اور ایک مالدار بنیے کے بیٹے اور اس کے نوکر کو قتل کر ڈالا اور دو آدمیوں کو زخمی کر کے ۲۵ ہزار کے زیورات اور نقدی لیگئے۔ کلکتہ میں لڑکوں کے چوری جانے کی خبریں بے بنیاد ہیں۔ لکھنؤ اور [illegible] کے مابین ایک مسافر گاڑی پٹری سے اتر گئی اور لائن دوسرے روز تک صاف نہ ہو سکی۔ مسٹر جے ٹی ہیوم پبلک پراسیکیوٹر بانکی پور کے نقب لگ گیا اور نقدی کا صندوق جاتا رہا۔ کوچین میں ۲۰۔ اگست کو ایک کشتی ڈوب گئی جس پر مٹی کے تیل کے پیپے اور ۶۲ آدمی تھے۔ ۲۰ آدمیوں کا پتہ نہیں۔

قحط:- چاٹگام میں چاول ۵ سیر کے ہیں۔ مشرقی بنگال میں کبھی کبھی غلہ فروشوں کی دوکانیں لٹ جاتی ہیں۔ ہفتہ مختتمہ ۱۸۔ اگست کے اندر امدادی کام والوں کی تعداد ۲۳۳۷۲ تھی۔ ۰۰۰ کی کمی ہوئی۔ کمی صوبجات متحدہ میں ۲۲ اور ۲۳ کے درمیان ہے۔ مشرقی بنگال اور آسام میں صرف ۲۲۸۱ آدمی باقی رہگئے ہیں۔ صوبجات متحدہ میں خیراتی امداد پانے والوں کی تعداد میں ۹ ہزار کی بیشی ہوئی ہے۔

خبر رسانی:- مدراس اور رنگون کے مابین بحری تار برقی کا سلسلہ قائم کرنے کی تجویز زیر غور ہے۔ گوپالپور اڑیسہ کے قریب کشتیوں پر عارضی تار گھر کھولا گیا ہے۔ کیونکہ طغیانی کی وجہ وہاں کے تار گھر خراب ہو گئے ہیں۔

ریلوے:- جبلپور میں مولوی عبدالحسین نے ریلوے ملازمین کے روبرو ایک فصیح و بلیغ تقریر کر کے ہڑتال والوں سے ہمدردی کی۔ ہفتہ مختتمہ ۱۱۔ اگست کے اندر نارتھ ویسٹرن ریلوے کو ۱۰۴۳۹۵۲۰ روپے کی بمقابلہ ۸۷۸۰۰۵ روپے اسی ہفتہ ۱۹۰۵ء کی آمدنی ہوئی۔ کچھی گڑھی اور پشاور کے مابین نارتھ ویسٹرن ریلوے کی مرمت ہوگئی۔ جو بوجہ کثرت باراں ٹوٹ گئی تھی۔ ایسٹ انڈین ریلوے کو بمقابلہ سال ماسبق کے بقدر ۱۸ لاکھ کے زیادہ آمدنی ہوئی۔ پھر بھی بجٹ کے رو سے کم ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ بنگالیوں کی ہڑتال سے ایسٹ انڈین کو فائدہ پہنچیگا۔ مابین رامیشورم ریلوے یکم ستمبر کو کھلنے والی تھی۔ دریا خان اور شورکوٹ کے مابین نارتھ ویسٹرن ریلوے لائن کثرت باراں سے ٹوٹ گئی۔ ۱۹۰۵ء میں بمقابلہ ۱۹۰۴ء کے ریلوے حوادث کی تعداد میں ۱۰ کی بیشی ہوئی۔

فصل و موسم:- دربھنگہ میں طغیانی سے فصلوں کو سخت نقصان پہنچا۔ ضلع پورنیا میں بڑے زور کا سیلاب آیا جس سے فصلیں غارت ہوگئیں۔ ہفتہ مختتمہ ۲۳ اگست کے اندر انبالہ حصص سیالکوٹ اور شاہ پور میں آئندہ فصل ربیع کے لئے قلبہ رانی ہو رہی ہے۔ فصل استادہ کی حالت عموماً اچھی ہے۔ مویشی اچھی حالت میں ہیں۔ حصار کے چارہ کافی ہے۔ پانی کی کچھ شکایت نہیں۔ پنجاب میں آبپاشی کا کام خاطر خواہ ہو رہا ہے۔ مشرقی بنگال کے بعض مقامات پر ۱۰ سے ۱۸ انچ پانی کھڑا ہے۔ بنگال کے جن علاقوں میں سن زیادہ پیدا ہوتا ہے وہاں وہ سخت طغیانی پر ہیں۔ بمبئی میں ۲۴ گھنٹے کے اندر ۸ انچ کے قریب بارش ہوئی۔

امراض:- راجکوٹ [illegible]

طاعون نمودار ہے:- ہفتہ مختتمہ ۱۸۔ اگست کے اندر ۱۴۵۵ اموات ہوئیں۔ بمبئی ۹۰۸۔ مدراس ۸۔ بنگال ۷۰۔ صوبجات متحدہ ۲۰۹۔ پنجاب ۳۔ برہما ۱۸۔ ممالک متوسط ۹۲۔ میسور ۹۵۔ راجپوتانہ ۲۔ کشمیر ۶۔ پیری متصل مدراس میں ہیضہ کا بڑا زور ہے۔ ۲۰۔ اگست کو ۱۲ وارداتوں میں سے ۱۱ اموات ہوئیں۔ اکثر یورپین اور یوریشین تھے۔ پنجاب میں اموات طاعون کے اندر یکم جنوری سے آخر جولائی تک بہ نسبت اسی زمانہ سال ماسبق کے ۳ لاکھ کی کمی رہی۔

عالم اسلام:- مسٹر عبدالرحمن ایم اے بی سی ایل بیرسٹر ایٹ لا و سابق پریسیڈنسی مجسٹریٹ کلکتہ ۱۹۰۶ء کے لئے کلکتہ یونیورسٹی میں شرع محمدی کے ٹیگور پروفیسر مقرر ہوئے ہیں۔ نواب محسن الملک بہادر نے لارڈ صاحب کو سر فلر کے استعفے کے متعلق کارروائی کرنے پر بذریعہ تار مبارکباد دی ہے۔ افغان سفرمینا کی دو کمپنیاں اسمار روانہ ہوئی ہیں تاکہ ہز میجسٹی امیر کی سیاحت کے لئے جلال آباد سے گندمک تک راستہ صاف کریں۔ ۲۵۔ اگست کو بمبئی اسٹیشن پر نواب محسن الملک بہادر مولوی رفیع الدین احمد نواب سردار علی صاحب اور قاضی صاحب بمبئی ڈپوٹیشن سر بمفیلڈ فلر کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہز ہائینس نواب صاحب بہاولپور نے دفاتر کا معائنہ کر کے ملازمین کو پابندی اوقات کی تاکید کی۔ سر فلر نے مسلمانوں کے ایڈریس کے جواب میں کہا ہے کہ مسلمانوں کو میرے [illegible] سے فائدہ پہنچیگا۔ نواب سر وقارالامرا کے جواہرات جو بینک بنگال میں امانتاً جمع تھے قرضہ میں نیلام ہوگئے۔ کرمان کے ایک تاجر آقا محمد ہادی ایرانی قالین لیکر ہندوستان آئے تھے مگر بکری خاطر خواہ نہیں ہوئی۔

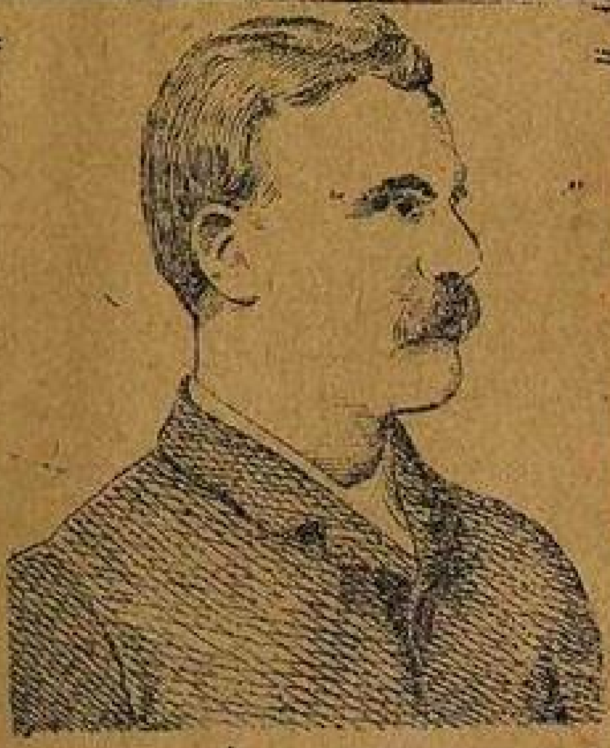
عالم ہنود:- سر فیروز شاہ مہتہ کی طبیعت کسیقدر علیل ہے۔ ملتان میں ایک نوجوان بیوہ کی شادی ایک رنڈوے مرد سے بلامزاحمت ہوئی۔ [illegible] کنور ہرنام سنگھ کے منجھلے صاحبزادے سردار شمشیر سنگھ ۱۱ سال [illegible] میں داخل ہوئے ہیں۔ بخشی مولراج خلف رائے بہادر بخشی پرمانند اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر بمبئی سے لنڈن کو تاریخ ۲۵ ستمبر روانہ ہونے والے ہیں۔ مسٹر چندر مادھب گھوش نے ۱۲ نومبر سے سبکدوش ہونے کی درخواست کی ہے۔ مدراس میں ایک پنڈت نے سنسکرت لٹریچر کی ایک یونیورسٹی قائم کرنے کی تجویز پیش کی۔ بابو انندا موہن کے لئے بنگال بھر میں ۶۵ ماتمی جلسے ہو چکے ہیں۔

تعلیم:- چونکہ ضلع اٹک تعلیم میں بہت پیچھے ہے اسلئے یہ تجویز کی گئی کہ گورنمنٹ کو درخواست بھیجی جائے کہ ضلع بھر کی فیس تعلیم میں کچھ کمی کر دیجائے۔ مقامی حکام نے پبلک کی امداد کا وعدہ کیا ہے۔ ریاست بڑودہ میں تقریباً نصف درجن حرفتی مدارس قائم ہونگے۔ الہ آباد کے جلسہ سینٹ میں لا کالج کے لئے ایک لاکھ کے سرکاری عطیہ پر شکریہ کا رزولیوشن پاس ہوا۔



ہز ہائینس جام شری جسونت سنگھ جی والی جام نگر کا حال میں بخار سے انتقال ہوا ہے۔ ہز ہائینس کی عمر صرف ۲۴ سال کی تھی۔ اور بہت ہونہار تھے۔ علاج میں بہت کوشش کیگئی۔ مگر قضا نے مہلت نہ دی۔ آپ کی چونکہ اولاد نہ تھی اس لیے آجکل جانشینی کا مسئلہ درپیش ہے۔

ٹی ایسوسی ایشن مزارعین دارجلنگ نے تجویز پیش کی ہے کہ باغات چائے کے مزدوروں کو ورنیکولر کی ابتدائی تعلیم ضرور دینی چاہیئے۔ صاحب ڈائرکٹر جنرل تعلیم حضرت پرولایت جانے والے ہیں۔ مسٹر آر اے نیلسن پرنسپل مدراس لا کالج نے ولایت سے آکر اپنے عہدہ کا چارج لے لیا۔



آنریبل مسٹر لینسلاٹ ہیر جو جدید صوبہ مشرقی بنگال و آسام کے لفٹنٹ گورنر بجائے سر بیمفیلڈ فلر کے مقرر ہوئے ہیں۔

لوکل

لاہور میں اس ہفتہ کے اندر کافی بارش ہوئی۔ ہیضہ کی وبا سے شہر ابھی تک پاک نہیں ہوا۔ میونسپلٹی نے ہیضہ چیچک اور طاعون کے مریضوں کے لیے جدا جدا احاطے بنوائے ہیں۔ گمٹی بازار کی مسجد کا معاملہ اہل محلہ کی عرضداشت پر انجمن اسلامیہ میں درپیش ہے۔ غلام حسین مرزائی ولد کرم الہی امام مسجد گمٹی والے نے دو شخصوں کے نام مسجد کی رجسٹری کرا دی ہے کہ میرے بعد یہ مالک ہونگے۔ اور یہ بھی مر جائیں تو انجمن احمدیہ (یعنی مرزائی لوگ) مالک ہونگی۔ بارش سے کئی مکانوں کو صدمہ پہنچا۔ اور ایک دو مکانات گر بھی گئے مگر کسی جان کا نقصان نہیں ہوا۔ بی بی طوائفوں میں سے ایک کی چار ہزار کی چوری ہو گئی۔ ۲۶۔ اگست کو کشتی کا دنگل ہوا۔ جاگا پہلوان اور خلیل پہلوان کا بڑا جوڑ تھا۔ کشتی برابر چھوٹ گئی۔ شالامار اور مقبرہ جہانگیر پر لوگوں کی سیریں برابر ہوتی رہتی ہیں۔ منشی نزنا لیٹر بکس پیون شاہ عالمی ڈاکخانہ میں کام کرتا تھا۔ ۲۵۔ اگست کو چٹھیوں سے ٹکٹ اتار لینے کے جرم میں ماخوذ ہوا۔ اور اقرار کیا کہ میں ٹکٹ اتار کر منشی گلزار محمد مالک اخبار گلزار ہند لاہور کو دیتا تھا۔ منشی گلزار محمد کی خانہ تلاشی پر ٹکٹ برآمد ہوئے اور پولیس نے انکو حراست میں لیلیا۔ ضمانت بھی منظور نہیں ہوئی۔ بالفعل وہ جیل میں ہیں۔ نزنا کو پولیس نے بغرض تحقیقات رکھ لیا ہے۔ ۲۲۔ اگست کو گورنمنٹ ہاؤس میں آگ لگ گئی۔ اور قدرے نقصان بھی ہوا۔ پولیس نے کوشش کر کے آگ جلد بجھالی۔ ۲۳۔ اگست کو ایک مزدور ایک بابو اور ایک سکنڈ گارڈ ریل سے کٹ کر مر گئے۔

ممالک غیر

سلطنت برطانیہ:- ۳ برٹش منسٹروں نے سر ایڈورڈ گرے سے درخواست کی ہے کہ کانگو میں ایک برٹش قنصل برٹش رعایا کی حفاظت کے لیے رہنا چاہیئے۔ آئرلینڈ میں آلو کی فصل کی بربادی کی وجہ سے امدادی کام کھولنے پڑینگے۔ برٹش بیڑہ کا وینس میں نہایت عمدہ استقبال ہوا۔ برٹش مال کی نوآبادیوں میں اس طرح نمائش ہونے والی ہے کہ مال جہاز پر بار کر کے پھرایا جائیگا۔ تجویز مشرقی افریقہ میں نوآبادیاں قائم کرنا چاہتے ہیں۔ برٹش بیڑہ کا فیوم میں بھی خاصہ استقبال ہوا۔

روس:- سینٹ پیٹرس برگ میں لوگ بکثرت گرفتار کیے جا رہے ہیں۔ انقلاب پسند لوگ دیہات میں دہقین کو ورغلا رہے ہیں۔ پیٹرہاف اور دیگر اسٹیشنوں پر محافظوں اور سراغرسانوں کی تعداد بڑھا دی گئی ہے۔ جزیرہ ووکی میں بم کے حادثوں کے متعلق سینکڑوں آدمی گرفتار کیے گئے ہیں۔ ریگا کے قرب وجوار میں ۴۰ بم کے گولے دریافت کیے گئے۔ پولینڈ کا گورنر جنرل مارا گیا۔ جنرل امن جوسمن کمانڈر رودسکی رجمنٹ کو پیٹرہاف اسٹیشن پر ایک



آنریبل مسٹر شنکرنائر مشہور وکیل مدراس کانگرس کے جلاس سیزدہم منعقدہ ۱۸۹۷ء کے پریذیڈنٹ تھے۔ مدراس ہائیکورٹ میں تین بار قائم مقام جج رہ چکے ہیں اور امید تھی کہ موقع آنے پر مستقل جج بھی آپ کو بنا دیا جاویگا۔ مگر اب جگہ خالی ہونے پر وہاں کے یوروپین ایڈووکیٹ جنرل کو جج بنا دیا گیا جسکا اخبارات میں بہت چرچا ہے۔

لوگوں نے مار ڈالا۔ بینکوں اور کارخانوں سے ہزار روبل روز چوری جاتے ہیں۔

اسپین:- شاہ و ملکہ اسپین کادس سے بلباؤ کی طرف روانہ ہو گئے۔ بلباؤ کے ۳ ہزار کان کنوں اور لوہے والوں نے ہڑتال کر دی۔ سپاہ سے بھی مقابلہ ہو چکا ہے۔ مارشل لا جاری ہے۔

امریکہ:- پریذیڈنٹ روزویلٹ نے سرکاری طور پر انگریزی کا اصلاح یافتہ رسم الخط اختیار کر لیا ہے۔ اور سرکاری خط وکتابت میں اصلاح یافتہ طریق ہجا کام میں آئیگا۔ مسٹر روزویلٹ کی اس تحریک کے خلاف انگلستان میں اعتراضات ہو رہے ہیں۔

ٹرکی:- بلقان میں متعدد پیچیدگیاں پیدا ہو رہی ہیں۔ یونان ٹرکی اور روس نے اپنے اپنے سفرا متعینہ صوفیہ کو بلگیریا سے قطع تعلق کر لینے کی ہدایت کی ہے۔ بلغاری سفیر متعینہ قسطنطنیہ مستعفی ہونے والا ہے۔



لارڈ کرومر برٹش قنصل متعینہ مصر پیدائش ۱۸۴۱ء کی ہے۔ اوائل میں نارتھ بروک سابق وائسرائے ہند کے چار سال تک پرائیویٹ سکرٹری بھی رہ چکے ہیں!

خبروں کے خطوط

سکندرہ راؤ (ضلع علیگڈھ) سردار دیو اسنگھ سب انسپکٹر سکندرہ راؤ نے براہ عداوت ایک بنیاد الزام نمبر ۳۳ - ایکٹ ۴ ۱۸۶۷ء محمد سید عبد المجید سکرٹری انجمن حنفیہ اہل اسلام اور چار مسلمان اور دو اشخاص پر بغرض دبانے اور نقصان پہونچانے نیکنامی انجمن کے ۷ - جولائی ۱۹۰۶ء لگایا تھا مگر خدا کا شکر ہے کہ اس پرگنہ کے عادل دور اندیش و رعایا پرور حاکم پنڈت رام پرشاد صاحب بہادر ڈپٹی مجسٹریٹ درجہ اول (ضلع علیگڈھ) نے ۱۵ - اگست ۱۹۰۶ء کو خارج فرما کر ملزمان کو بری فرمایا -

---

کشن گڈھ راجپوتانہ :- ۱۳ - اگست کو مولوی عبد السلام صاحب نے حسب الطلب سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر کشن گڈھ میں آکر محل سرا ہی میں اتفاق پر لیکچر دیا لیکچر نہایت قابلیت اور فصاحت سے ختم ہوا - مہاراجہ صاحب نے نہایت پسند فرمایا - اور کہا کہ اگر ملک میں ایسے ہی خیال اور صلح کل عالم پیدا ہوتے رہیں تو زہے نصیب مولوی صاحب ممدوح ایک وقت علیگڈھ محمڈن کالج کے انڈر گریجویٹ ہیں اور لطف یہ کہ تصوف کے رنگ میں شرابور نظر آتے ہیں - یہی وجہ ہے کہ آپکے وعظ عام پسند اور بہت مؤثر ہوتے ہیں

ملک کشمیر - رہنمایان و وزیران ریاست ... ۱۹۰۶ء میں حضور ... کی سیاحت کے موقع پر سرینگر میں حاضر ہونگے - سب سفر کی تیاریاں کر رہے ہیں

بیکانیر :- بارش بہت خفیف ہوئی ہے - تند ہوا چلتی ہے دھول اڑتی ہے - آجکل ریاست کی مہربانی کو بر صاحب پرائیوٹ سکرٹری و ممبر کونسل پر زیادہ ہے - یہ ایک پارسی جنٹلمین بہت لایق شخص ہیں - مال کا کام جو ابھی میں جوڈیشل اردو میں اور باقی سب انگریزی میں ہوتا ہے ریسی لوگ اس بات سے خوش نہیں ہیں

سروہی :- مہاراجہ صاحب نے اسسٹنٹ رزیڈنٹ جودھپور اپنے مہاراج کمار کی اتالیقی پر رکھا ہے - جنکو خدمات دربار جودھپور سے ریاست سروہی کو منتقل ہوگئے ہیں کیونکہ وہ تنخواہ دربار جودھپور سے پاتے تھے -

---

جے پور :- بارش خوب ہوگئی ہے قحط سالی کا خوف رفع ہوگیا ہے - مہاراجہ صاحب کی شادی دختر مہاراجہ ... اید سے ہونے والی ہے - مگر مہاراجہ صاحب ایدر میں جانا پسند نہیں کرتے اور سرپرتاب جو اس لڑکی کے ولی ہیں جے پور میں ڈولہ نہیں بھیجنا چاہتے - اس لیے خیال ہے کہ جودھپور میں شادی ہوگی -

---

جودھپور :- ... صاحب ... جو ... دیکانیر موجودہ عہدوں سے مستعفی ہوکر مہاراجہ صاحب بہادر جودھپور کے پرائیوٹ سکرٹری مقرر ہوں گے - حق تو یہ ہے کہ ... صاحب کا ہے - "آیندہ رموز مملکت خویش خسرواں دانند" -

---

اودے پور :- بارش بہت اچھی ہوگئی ہے - مہاراجہ کمار صاحب کو ایک بہت پرانی کتاب سات سو برس کی لکھی ہوئی دستیاب ہوئی ہے جس میں گھوڑوں کی نسل اور انکی شناخت اور معالجہ کا بیان ہے - اس کا ترجمہ سنسکرت سے ہندی میں مہاراج کنور صاحب کے واسطے ہو رہا ہے

گو الیف حیدر آباد :- (۱) حکم جنگ بہادر کو انکی جاگیر میں استعمال کرنے کی غرض سے اختیارات مجسٹریٹی درجہ سوئم اور صوبہ کی دیوانی مقدمات کی سماعت کا اختیار عطا کیا گیا - (۲) امتحان جوڈیشل کے پرچہ اول سے اصول قانون ... مجلس ترجمہ محمد شاہ صاحب جو سال ... تک شریک رہے خارج کیا گیا - اور مسٹر ... کے اصول قانون مترجمہ ... شاہ ... شامل کیا گیا (۳) سرکار میں مسودہ قانون عملداری پیش ہے جس میں قرار پایا ہے کہ کسی عدالت دیوانی کی ڈگری کی تعمیل میں کسی جاگیر کی عملداری یا ریاستی عملداری یا بحیثیت ... نہیں جاسکے گی - (۴) سرکار نے حکم نافذ فرمایا ہے کہ پولیس سرکار عالی کو علاقہ جاگیرات میں تمام سنگین جرائم کے مجرمین اور ملزمین کو گرفتار کرنے اور مال مسروقہ دریافت برآمد کرنے کی پوری آزادی حاصل ہے - اسمیں اہالیان جاگیر کی طرف سے کسی قسم کی ممانعت یا مزاحمت نہیں ...

بمبئی :- ماہ اپریل سے ان جائنٹ میونسپل گجراتی مرہٹی اسکولوں کے مدرسوں کی تنخواہ میں پھر اضافہ کر دیا گیا ہے - جنکا مشاہرہ ... سے کم ہے - مگر یہ اضافہ ... کی وجہ سے عارضی ہے - اور مدارس مذکور میں عموماً اور ... اسکولوں میں خصوصاً مدرسوں کو دس تیرہ روپے بھی ... تنخواہ نہیں ملتی -

حاجی اسمٰعیل حاجی یوسف صاحب احمد آبادی اور دیگران کے چند دوستوں نے اپنی طرف سے صدیق محمد لائبریری ... ایک نائٹ اسکول کھولا ہے - اگر یزی اور گجراتی پڑھانے والے دو مدرس مقرر ہیں

ایک مخیر پارسی لیڈی نے جنکا نام جربائی ہرمزجی ... ہے غریب پارسیوں کے لئے ایک مکان بنوانے کی متعلق جس میں ... رہ سکیں ... دیا ہے - ... ان کی کل مالیت ... ساٹھ ہزار کی تھی جس میں سے نصف ... روپیے بخشدی

دہلی :- ... سلطان بیگم ... ایک مدرسہ ... سکول جاری کیا ہے جس میں مردوم کو مذہب ... اور ... تعلیم ...

خلاصہ ... ان امتحان مختاری ... و انجنیئری ... سرکاری ... مجلد حجم قریب ... سو صفحہ قیمت ... محصول وغیرہ دو روپیہ

ہومیو پیتھک ڈومو گائیڈ ... بڑا میڈیکل ہمہ صفت موصوف قیمت ... محصول ...

ملنے کا پتہ
مربی ... میپل منڈی شہر آگرہ

مفت ایک نصف انگریزی سے لگا کر قیمتی کپڑے کے ... جنتری جدید سال عام مفت تقسیم کر دیں گے
المشتہر ماسٹر ... احمد جان کارخانہ ... گجراں لدھیانہ

ینگ انڈیا

ہندوستان بھر میں انگریزی زبان کا سب سے سستا ہفتہ وار اخبار لاہور کے روزانہ اخبار ڈیلی ٹائمز کا چیدہ مضامین اور دلچسپ خبروں کا مجموعہ بڑے صفحوں پر شائع ہوتا ہے۔ قیمت سالانہ صرف مبلغ ... بغیر وصولی چندہ پیشگی یا وی پی کی اجازت کے اخبار جاری نہ ہوگا۔
نمونہ کا پرچہ مفت دیا جاتا ہے
درخواستیں نام منیجر ینگ انڈیا لاہور آنی چاہئیں

گراموفون

[یعنی گانے کی مشین]

گانے کے ریکارڈ یعنی توے بیٹ ... دیگر سامان متعلقہ کاریگر کی اصلی قیمت پر لاہور ایجنسیان ... ہر وقت مل سکتی ہیں
مفصل فہرست درخواست پر بھیجی جاتی ہے
پتہ :- ... نیلا گنبد - لاہور

گورے خوبصورت بننے کی دوا خوشبودار گلابی ہونٹوں کا دودھ

یہ دوا بالکل ولایتی ہے ... دودھ ہے ایک ولایت کے ... ڈاکٹر کی بنائی ہوئی ہے اس دوا کو ... ملنے سے ... چہرہ گلابی رنگ ... ہو جاتا ہے اور بدن خوشبو ... کیسا ہی داغ دھبہ ... چہرے پر ... وغیرہ ... جاتی ہے کالی رنگت چاندی ... اور بہت پیاری معلوم ہوتی ہے ... ہو جاتی ہے اب اس کی تعریف ... ایک شیشی منگا کر ...

گورے اور خوبصورت بننے کی دوا

قیمت ... پتہ ... بازار متھرا

لاہور بینک لمیٹڈ لاہور

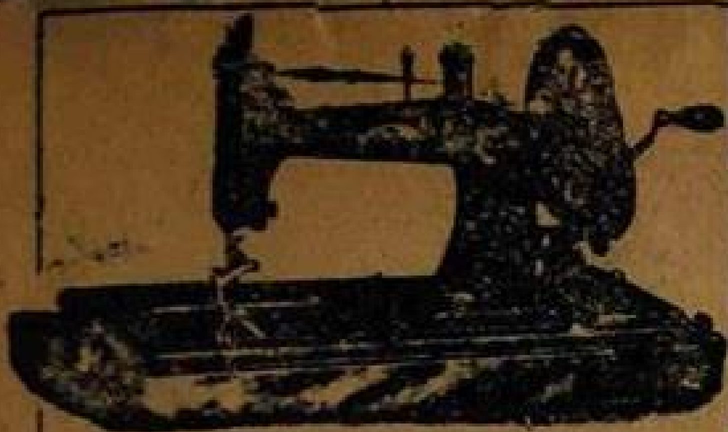
صدر دفتر انارکلی لاہور
منظور شدہ سرمایہ دو لاکھ پچاس ہزار روپیہ
(۱) چلت حساب پر روزانہ باقی کے حساب ۳ فیصدی فی ماہ سود دیا جاتا ہے۔
(۲) میعادی امانت پر ۳ ماہ کے واسطے ۳ روپیہ ... اور چھ ماہ کے واسطے پانچ روپیہ اٹھارہ ماہ کے واسطے ... ۲۴ ماہ کے واسطے چھ روپیہ فیصدی فی سال کے حساب سے سود دیا جاتا ہے۔
(۳) سیونگ بنک کے حساب میں ... فیصدی ... سود دیا جاتا ہے حصص کی درخواست اور مفصل قواعد کے لئے چیف منیجر لاہور سے خط و کتابت کریں طلبا ... اور بیواؤں کے لئے خاص شرح سود لاہور ۱۳ جون ...ء
(دستخط) میا داس ساہنی منیجنگ ڈائرکٹر ہرداس کپور چیف منیجر

نندلال کا گلقند بنفشہ

تازہ سبز خالص بنفشہ کا کوہ ہمالیہ ... صاف شدہ قند میں تمازت آفتاب سے تیار کیا گیا ہے اعلیٰ درجہ کا خوشگوار اور سریع الاثر قبض دائمی خشکی ضعف دماغ و جسم ضعف بصارت ... نزلہ کھانسی ... پیاس ... گردہ ... گرم خشکی ... وغیرہ کے لئے اکسیر ہے۔
جناب حکیم ... لال صاحب ایم اے جج لاہور حکم اکسیر رکھتا ہے۔
حکیم نورالدین صاحب ... بیماریاں دافع قبض اور مقوی دماغ ہے
جناب حکیم ... پرشاد صاحب ... بخیر ہے
جناب حکیم عبدالغنی صاحب کراچی ... ہے۔
جناب حکیم وزیر ... صاحب ... تعریف ... ہے۔
جناب حکیم نواب وزیر علی صاحب ... ہے۔
ایک ... درخواست پر مفت
نندلال منیجر ریاست چمبہ پنجاب

روغن طلا دافع نامردی (قیمت فی شیشی ۱۲ عے)

جناب حکیم نیاز احمد صاحب صدیقی دام عنایتکم!
آداب! ایک شیشی روغن طلا مجھے ملا اس کے استعمال سے مجھے ایسا فائدہ ہوا کہ گویا میرے بدن میں کبھی مرض کی شکایت نہیں تھی امید کہ تا دم زیست آپ کا شکریہ ادا کرتا رہوں گا اور میں حتی المقدور ہر ایک فرد بشر کو اس کیفیت پر مطلع کیا کروں گا
مورخہ ... مئی ۱۹۰۷ء
دستخط سکندر خاں ... تحصیلدار
حکیم نیاز احمد صدیقی ... گوجرانوالہ



جادو وہ جو سر پہ چڑھ کے بولے

ملک جرمنی میں ایسے بہت سے کارخانے ہیں جنمیں کپڑے سینے کی مشینیں بنائی جاتی ہیں لیکن با ایں ہمہ جرمنی کے لوگ انہیں استعمال کیلئے لاکھوں مشینیں سنگر کمپنی کی خرید کرتے ہیں اور جرمنی کی مشینیں جو مقابلتاً نصف قیمت پر انکو پیش کیجاتی ہیں خریدنے سے انکار کر دیتے ہیں۔

اس کی وجہ کیا ہے؟

کہ جرمنی والے بخوبی مان چکے ہیں کہ سنگر کمپنی کی مشینیں جرمنی کی مشینوں سے بدرجہا اعلیٰ ہوتی ہیں۔ ہندوستان میں اگر غریب ہندی جرمنی کی بنائی ہوئی مشینوں کی بیرونی ہڑک اور چند غلط تعریفوں کی لالچ میں آکر اپنا روپیہ برباد کر دیں تو

محض ان کی نادانی ہے

جرمنی والے سنگر کا مقابلہ ہرگز نہیں کر سکتے۔ وہاں مشینیں صرف خوشنما ہی بنائی جاتی ہیں لیکن سنگر کی مشینیں اچھی طرح کام دینے کیلئے بنائی جاتی ہیں پس ہر ہوشیار مستری کو فرض ہے کہ خریدتے وقت خوب سمجھکر کہ مشین پر

سنگر کمپنی

کا نام لکھا ہوا ہے

دی سنگر مینوفیکچرنگ کمپنی کمرشل بلڈنگ لاہور

... یا ...

ماء اللحم دو آتشہ

[illegible]

عرق ماء اللحم دو آتشہ اور غذا کا کام دیتا ہے

[illegible]

عرق ماء اللحم کے پینے سے خون کا مقدار [illegible]

[illegible]

زبدۃ الحکماء حکیم [illegible] [illegible]

مصدقہ حضور وائسرائے نایب السلطنت شہنشاہ ہندوستان و انگلستان

ہزاروں میں سے چند سرٹیفکیٹ

پاکٹ کیس ادویات

قیمت

بچوں کی پسلی چلنا ۔ رکاوٹ پیدایش ۔ رکاوٹ بول ۔

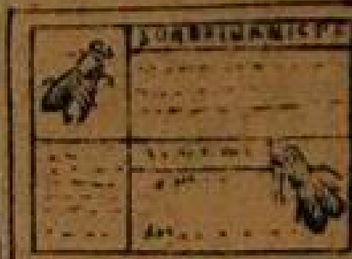
پتہ : ۔ حکیم ڈاکٹر چراغدین جوہر ایل ۔ ایم ۔ ایس سند یافتہ طب یونانی و ڈاکٹری امرتسر

جنرل سپلائی سٹور لاہور کی

مختصر فہرست

مکھی مار کاغذ

ہمارے ملک ہندوستان میں مکھیوں مچھروں اور پسوؤں کی کثرت سے جان عذاب میں



رہتی ہے اس سے نجات پانے کیلئے نہایت ضروری تھا لہٰذا رفاہ عام کی غرض سے مکھی مار کاغذ تجویز کر کے ولایت سے تیار کرا کر منگایا ہے۔ ہدایت کے مطابق اس کے استعمال سے ان موذی جانوروں سے نجات ملے گی قیمت فی لفافہ جس میں آٹھ مکھی مار کاغذ ہیں ۴ر

مرکب جوہر عشبہ



خون کی صفائی کے لئے اس سے بہتر علاج آج تک دریافت نہیں ہوا۔ جلد اور خون کی بیماری کیلئے عشبہ تریاق ہے تمام خون کی غلاظتوں اور سکروں کو رفع کرنے کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے وجع المفاصل یعنی گنٹھیا آتشک اور تمام ایسے خوفناک امراض کو جڑ سے کھو دیتا ہے۔ "جوہر عشبہ" کے ساتھ اور کئی ایک حیات معہ فولاد اور پوٹاشیم کے جو ہر کے جز شامل ہیں۔ پچاس پوری خوراکیں اس بوتل میں ہیں عہ فی بوتل

چیمبرلین صاحب کی مشہور آفاق دوائیاں!

چیمبرلین صاحب کی کھانسی کی دوائی چھوٹی بوتل ۱۴ر بڑی بوتل ۱۲ر

ہیضہ اور بدہضمی کی دوائی ۱۰ر ۱۴ر

پین بام ہر قسم کے دردوں کا علاج ۱۴ر

دانتوں کا منجن

اس بے نظیر منجن کو بھی استعمال کرو کسی درد سے منجن کے استعمال سے رونق آجاتی ہے کچھ چند روز کے استعمال سے موتیوں کی طرح چمکدار ہو جاتے ہیں قیمت فی بکس آٹھ آنہ کی بجائے ۲ر درجن کی قیمت ۱۲ر اور درجن کی قیمت ۴ر

ترکی ٹوپیاں



ہر قسم کی اور ہر ناپ کی ترکی ٹوپیاں موجود ہیں خصوصاً بڑے سروں کی ناپ کی بہت سی بھی ہر موجود ہیں قیمت درجہ اول عہ درجہ دوم ۸ر اور درجہ سوم ۶ر



خالص دودھ پہچاننے کا آلہ

دودھ اصلی انگریزی میں لیکٹو میٹر اور عربی میں مقیاس اللبن کہتے ہیں ایک عمدہ زمانہ میں آپ کو بتلا دیگا کہ دودھ میں پانی کس قدر ملایا گیا ہے قیمت فی عدد ۱۲ر اسکے ساتھ چھپی ہوئی ہدایت استعمال ہمراہ



ولایتی چوبی چمچے

چوبی چمچے بالکل ہلکے ہوتے ہیں۔ نفیس اور خوبصورت اور نمک مصری وغیرہ خشک چیزیں ڈالنے کے کام آسکتے ہیں قیمت فی چمچہ ۲ر

فولادی مقوی گولیاں

یہ ولایت کی بنی ہوئی آئرن ٹانک پلز نہایت مقوی ہیں کمزوروں کے لئے نہایت مفید ہے قیمت فی ڈبیا عہ

بال اڑانے کا عجیب و غریب پوڈر



اس عجیب و غریب پوڈر کو اس قدر شہرت حاصل ہو چکی ہے کہ اب محتاج تعریف نہیں۔ تھوڑا سا نیم گرم پانی میں گھول کر لگا دیجئے بال فوراً صاف ہو جائیں گے مگر نازک مقامات پر زیادہ دیر نہ رہے قیمت فی بکس ۱۴ر ڈاک محصول در کر دیجیے ایک بکس ۱۲ر اور ایک درجن بکسوں کے ۴ر

بیشظیر درد سر کی دوائی

درد سر کے لئے بے نظیر دوائی جو ایک منٹ تک آرام دیتی ہے



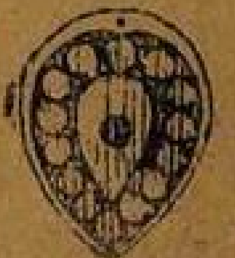
ہر قسم کے درد کے لئے یقینی اور فوری علاج صفراوی اعصابی نزلہ وغیرہ قسموں کے درد سر اور ضعف کے درد اس سے فوراً دور ہو جاتے ہیں اور ان سب بیماریوں سے نجات دیتا ہے جو درد سر کے بعد پیدا ہوتی ہیں قیمت فی بکس جس میں ایک بکس ہیں ایک روپیہ دو آنہ (عہ)

کھانسی کا علمی علاج



جب ہر قسم کی نئی اور پرانی کھانسی اور زکام سے تنگ ہوں حلق کی خراش اور سینہ اور پھیپھڑوں کی نالیوں کی تمام سوزشیں دور ہو جاتی ہیں۔ یہ اکسیر کھانسی کی دوائی لینی شامل ہے۔ قیمت کھانسی کی دوائی عہ فی بوتل

لاہور کا مشہور ریشمی ازاربند



یعنی ازار بند لاہور کا مشہور ہے جو ہر جگہ بھیجا جاتا ہے لاجواب ازار بند ہر رنگ کا مل سکتا ہے ہر رنگ بھیجے جاسکتے ہیں اور اندر سے مضبوط ہوگا قیمت ۱۴ر عمدہ کا بھی ہو سکتا ہے جس کی ریشمی ازار بند [illegible] فی روپیہ تک مل سکتے ہیں

دوات جس کی سیاہی کبھی نہیں گرتی



نہایت خوشنما رنگ کی بڑی ٹھیک قابل [illegible] قیمت ۴ر

دوسری موٹی دوات

قابل [illegible] کبھی نہیں گرتی قیمت ۴ر

عجیب و غریب کرشمہ بکس

یہ ایک عجیب بات ہے کہ ایک بکس میں سکہ یا کوئی اور چیز رکھ دیں تو وہ نظر نہیں آتی بلکہ ایک معمولی سا نمونہ ظاہر ہوتا ہے اور ناظرین کو تعجب ہوتا ہے کہ بکس میں کی ہوئی چیز کہاں گئی قیمت [illegible] فی بکس عہ

عورتوں میں ایام کی خرابی کا علاج

اگر عورتوں کو ماہواری ایام کی تکلیف ہو اور ایام بہت تھوڑا ہو اور گولیاں ہر قسم کے امراض رحم و بیماری کے لئے بہت مفید ثابت ہوئی ہیں قیمت فی ڈبیہ گولیاں ۲ر

ملنے کا پتہ جنرل سپلائی سٹور کارخانہ جسیم خان لاہور

بنک کا چک

ادویات تہائی قیمت پر دینے کے علاوہ اپنی دوا کے ساتھ ہم ایک چک بھی کاٹ دیتے ہیں جو فائدہ نہ ہونے کی حالت میں آپ کا روپیہ بنک سے واپس دلادیگا

ہمارا کارخانہ آج پورے پچاس برس سے پبلک میں طبی خدمات کا ذمہ وار ہے۔ علاوہ ہزارہا قابل قدر سندات کے گورنمنٹ عالیہ نے ۱۹۔۔ء میں اس فرم کے مالک شیخ خیر الدین صاحب آنریری مجسٹریٹ میونسپل کمشنر کو بصلہ خدمات امراض وبائیہ ایک نہایت بیش قیمت طلائی گھڑی مرحمت فرما کر اپنی خوشنودی ظاہر کی ہے +

یہ چک لیجئے جو ہر دوا کے ساتھ آپ کو پنجاب کو اپریٹو بنک لمیٹڈ لاہور کے نام دیا جائیگا

دوا کے باقاعدہ استعمال کے بعد اگر آپ کو فائدہ نہ ہو تو آپ یقیناً اس امر کے مجاز ہیں کہ وہی چک براہ راست مندرجہ بالا بنک میں بھیجکر اپنا روپیہ ہمارے حساب میں سے واپس لے لیں۔ اس سے بہتر ثبوت ہم اپنی ادویات کے عمدہ اور تیر بہدف ہونے کا کیا دے سکتے ہیں +

ادویات کی تہائی قیمت کا اعلان اس چک کے علاوہ دوبارہ کیا جاتا ہے کیونکہ پبلک کی متواتر رعایتی فرمائشوں نے کارخانہ کو مجبور کر دیا ہے۔ اب ہر ایک دوائی تہائی قیمت پر روانہ ہوگی +

ادویات کی قیمت اصل درج ہے تہائی قیمت پر روانہ ہونگی (۔/۸ سے کم قیمت کی دوائی کا کوئی پارسل روانہ نہ ہوگا +)

شربت مقوی اعصاب

یہ شربت مقوی اعصاب [illegible] تمام امراض کا اصلی علاج اور دل و دماغ کے لئے روح تازہ بیروں کا [illegible] اعصابی طاقت کے لئے بے نظیر تریاق ہے۔ بڑے بڑے مشاق اطباء [illegible] کو درست کرتا ہے اور معدہ کی کمزوری ہو اس میں خاص طور پر مفید ہے۔ تمام جسمانی قوتوں کو بحال کر دیتا ہے یہی ایک شربت ہے جو جسم انسانی کو ستھری کی مثال بنا دیتا ہے۔ اس میں افراط پیدا کر دیتا ہے اور مرد کو مرد اور جوان بنا دیتا اس کا مجرب کرشمہ ہے۔ یہ شربت اس بات کا دعویدار ہے کہ وہ ہر مایوس العلاج کو فوراً دکھا کر [illegible] بنا دیتا ہے۔ آپ ضرور [illegible] کیا اولاد نرینہ پیدا کرنے سے آپ مایوس ہیں؟ تو اسے استعمال فرمائیں۔ قیمت شیشی دو روپے آٹھ آنہ (عہ)

بکس دافع نامردی

مادرزاد نامردی کے سوا خواہ کیسا ہی گیا گزرا مریض نامردی ہو اس بکس کی موجودہ ادویات سے بشرطیکہ صحت حاصل ہو سکتی ہے اور وہ دوبارہ طاقت حاصل کر سکتا ہے۔ انسان قدرتی طور پر خوش ہو جاتا ہے۔ جوانی و بچپن کی پیدا کردہ خرابیوں کا ازالہ کر کے کامل مرد بنا دیتا ہے۔ اس بکس میں مندرجہ ذیل ادویات موجود ہیں: (۱) شربت مقوی اعصاب ۳ شیشی قیمتی (عہ)۔ روغن مقوی باہ ایک شیشی قیمتی (ہے) روغن طلا ایک شیشی قیمتی دو روپے (عہ)

قیمت بکس ہذا کو بارہ روپے آٹھ آنہ (۱۲/۸)

مگر بموجب رعایتی اعلان چار روپے ۔/۸ بقلم کو روانہ ہوگا

اکسیر عشبہ

خون کو صاف و پاکیزہ بنانے میں ضرب المثل۔ فساد خون کے امراض کے لئے تریاق ہے۔ آتشک۔ پھوڑا۔ پھنسی۔ ناسور۔ بھگندر۔ خنازیر۔ درد اعضاء۔ درد گردہ۔ دشانہ۔ درد جوڑ و پاشنہ۔ ہڈی کا پھولنا۔ سیاہ و سفید داغ اس سے دور ہوتے ہیں۔ شیشی خورد (عہ)۔ کلاں (عہ)

ہیر آئل

بالوں کو معطر و سیاہ رکھنے کے علاوہ سفید ہونے سے بچاتا ہے۔ دافع نزلہ و زکام ہے۔ قیمت فی شیشی (عہ)

عرق دافع درد گردہ

منجمد شدہ ریگ مثانہ کو بلا تکلیف پیشاب کی راہ نکال کر دورہ درد سے آرام دیتا ہے شیشی (عہ)

عرق ہاضمہ دافع بدہضمی

قیمت فی شیشی [illegible]

حب سوزاک / ذیابیطس

پیشاب کا بار بار آنا باقاعدہ مرض دور ہوتا ہے۔ قیمت فی بکس دو روپیہ (عہ)

روغن مقوی

اعصاب کی [illegible] بلا آب و پھیا خلاف قدرت عامل رہنے کی تمام خرابیاں دور اور وہ طاقت پیدا ہو جاتی ہے۔ ضبط محال۔ شیشی (ہے)

عرق بخار تجربہ و چوتھیہ

[illegible] بخاروں کے لئے [illegible]۔ قیمت فی شیشی ڈیڑھ روپیہ (۱/۸)

[illegible]

[illegible] قیمت فی بکس دو روپے (عہ)

عرق دافع کھانسی خشک

[illegible] قیمت فی شیشی (عہ)

سرمہ دافع [illegible]

روغن طلا

[illegible] فی شیشی دو روپے (عہ)

ملنے کا پتہ: شیخ خیر الدین رحیم بخش و اسازان مالک شفاخانہ یونانی و ڈاکٹری - لاہور